UKaid
from the British people

LPP
LODHRAN PILOT PROJECT

CONCERN
worldwide

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ

یونین کونسل چیلہ

(Union Council Disater Management Plan, UC Chela)

(2019-20)

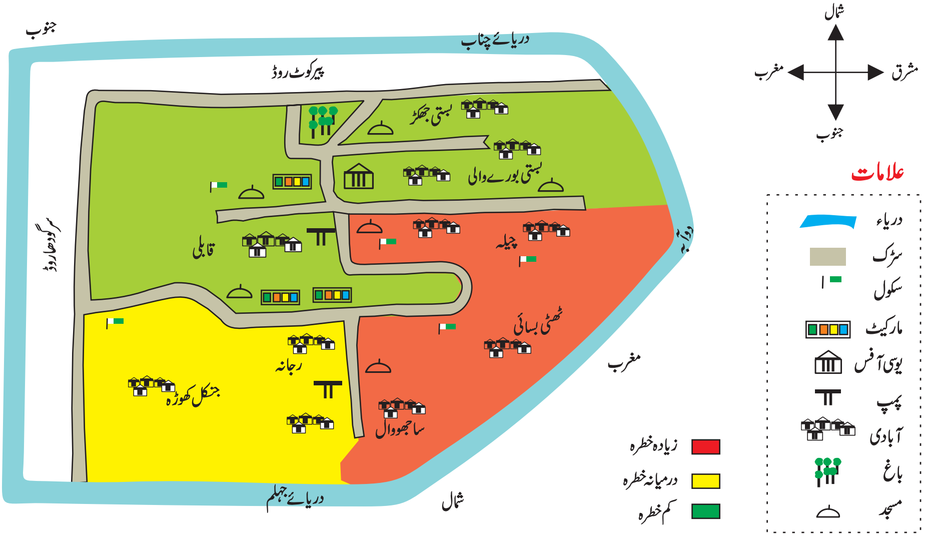

تحصیل وضلع جھنگ، پنجاب

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ
یونین کونسل چیلہ

(Union Council Disater Management Plan, UC Chela)

(Published by) ناشر

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (LPP)

تحریروترتیب: محمد آصف (لیڈ کنسلٹنٹ)، شفیع اللہ (کنسلٹنٹ)

(Funded by) مالی تعاون

اس منصوبے کو بنانے میں مالی تعاون ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (DFID) نے بذریعہ کنسرن ورلڈ وائیڈ (Concern World Wide) کے ''آفات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام (Building Disaster Resilience in Pakistan) کے تحت کیا ہے۔

لودھراں پائلٹ پروجیکٹ (LPP) 1999 سے پاکستان کے مختلف علاقوں میں اپنے منصوبہ جات کے ذریعے طبقات کو با اختیار بنا رہا ہے۔

(Planning team) منصوبہ ساز ٹیم

- محمد یاسر اسحاق
- محمد ناصر

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (LPP)

(Technical review) تکنیکی نظر ثانی

ندیم عباس (DRR Advisor, LPP)

گرافک ڈیزائن: محمد سعید (sarbaprinters@gmail.com)

(Disclaimer) اعلامیہ

اس منصوبے میں درج شدہ معلومات یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی (یو سی ڈی ایم سی) اور متعلقہ مقامی حکومت کے ادارے سے مشاورت پر مبنی ہیں۔ مشاورت کے عمل میں یو سی ڈی ایم سی سے ملحقہ گاؤں کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی (وی ڈی ایم سی) کے ممبران کو بھی شامل کیا گیا۔ یو سی ڈی ایم سی اس منصوبے کی سالانہ اور کسی بھی آفت کے بعد نظر ثانی اور ترمیم کو یقینی بنائے گی۔

اصطلاحات

بی ڈی آر پی	بلڈنگ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ریزیلینس ان پاکستان
سی بی او	کمیونٹی بیسڈ آرگنائیزیشن
سی ڈی ایم سی	کمیونٹی بیسڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی
سی بی ڈی آر ایم	کمیونٹی بیسڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ
سی اووی آئی ڈی	کورونا وائرس ڈیزز
ڈی ایف آئی ڈی	ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ
ایف جی ڈی	فوکس گروپ ڈسکشن
ڈی ڈی ایم اے	ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
ڈی آر آر	ڈیزاسٹر ریسک ریڈکشن
آئی آر سی	انٹرنیشنل ریسیو کمیٹی
کے آئی آئی	کی انفارمیشن انٹرویو
ایل ایچ ایس	لیڈ ہیلتھ ورکر
ایل ایچ وی	لیڈ ہیلتھ ویلنٹیئر
ایل ایچ ڈبلیو	لیڈ ہیلتھ ورکر
وی ڈی او	ویر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن
زین ڈی ایم اے	نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
او پی	اولڈ پیوپل
پی ڈی ایم اے	پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
پی ایچ ای ڈی	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ
پی ڈبلیو ڈی	پیوپل ویدڈسیبلٹی
آر اینڈ آئی	ریسک اینڈ ریزیلنس
ٹی این اے	ٹریننگ نیڈ اسسمنٹ
ٹی او آرز	ٹرم اینڈ ریفرنس
ٹی ای وی ٹی اے	ٹیکنکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی
یوسی	یونین کونسل
یوسی ڈی ایم سی	یونین کونسل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی
یوسی ڈی ایم پی	یونین کونسل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان
وی ڈی ایم سی	ویلج ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی

فہرست

اصطلاحات	1
پیش لفظ	4
اظہارِ تشکر	6
1۔ تعارف	7
2۔ یونین کونسل سلطان پور کے خدوخال	10
2.1.1۔ موسم اور آب و ہوا	11
2.2.1۔ ثقافت، زبانیں اور قبیلے	12
2.3.1۔ یونین کونسل کے ذرائع معاش	12
2.3.2۔ زرعی زمین اور اس کی تقسیم	12
2.3.3۔ زراعت کا نظام/طریقہ کار	13
2.3.4۔ لائیوسٹاک/مال مویشی	14
2.3.5۔ زراعت اور لائیوسٹاک کیلئے دستیاب سہولیات	14
2.3.6۔ بازار/شہرت رسائی	15
2.4.1۔ انتظامی اُمور	15
2.4.2۔ صحت کی سہولیات	15
2.4.3۔ تعلیمی سہولیات	16
2.4.4۔ بنیادی ساخت ذرائع ابلاغ، صحت اور نکاسی آب	17
3۔ مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال	18
3.1.1۔ سماجی نقشہ	20
3.1.2۔ خطرات کا نقشہ	21

3.1.3۔	خطرات کی درجہ بندی	**22**
3.1.4۔	موسمیاتی کیلنڈر	**26**
3.2.1۔	کمزور گروہوں کی خاص ضروریات	33
3.3.1۔	یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا نظام	35
3.3.2۔	کمیونٹی میں موجود، اثرانداز ہونے والے لوگ	**36**
3.3.3۔	یونین کونسل میں محفوظ مقامات	36
3.4.1۔	کمزور دفاعی اور استعدادی صلاحیتوں کا تجزیہ	37
3.4.2۔	یونین کونسل میں زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کی فہرست (کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خطرات کے تجزیہ کی بنیاد پر)	40
4۔	**کمیونٹی کی آفات کے خلاف لچکداری بڑھانے کے لائحہ عمل کا منصوبہ**	41
5۔	**کمیونٹی کی ساخت کیلئے ضروری حوالہ جات**	49
6۔	**ضمیمہ جات**	53

پیش لفظ (Foreword)

پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ آفات کے وقوع پذیر ہونے کا باعث بن رہی ہے، عالمی موسمیاتی رسک انڈیکس 2010 کے رپورٹ کے مطابق پاکستان درجہ بندی کے لحاظ سے پانچویں نمبر پر ہے۔ جو گزشتہ دو دہائیوں سے موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثر ہو رہا ہے۔ گزشتہ دہائی میں دنیا بھر میں آفات سے مجموعی طور پر 5 کروڑ افراد متاثر ہوئے جبکہ 80 ہزار ہلاک اور 25.5 کھرب امریکی ڈالر کا نقصان ریکارڈ کیا گیا۔ ان نقصانات کی بنیادی وجہ قدرتی آفات میں اضافہ ہے اور یہ اضافہ جنگلات کی کٹائی، عمومی اور شہری آبادی میں اضافہ، قدرتی ماحول میں بگاڑ اور موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بڑھ رہا ہے۔ ان آفات کے اثرات ترقی پذیر ممالک خصوصاً غریب ممالک میں نمایاں ہے۔

آفات کے خدشات میں کمی اور لوگوں کی آفات کے خلاف مدافعت بڑھانا، ملکی ترقیاتی ایجنڈا کا ایک لازمی جز بن چکا ہے۔ پاکستان میں بھی آفات کے خدشات کم کرنے میں مختلف سطح پر مختلف ادارے کام کر رہے ہیں۔ لودھراں پائلٹ پراجیکٹ بھی اپنے طے شدہ دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی استطاعت کے مطابق قومی، صوبائی اور ضلعی سطح پر سرکاری اداروں کی آفات سے نمٹنے میں معاونت فراہم کر رہا ہے اور مقامی سطح پر لوگوں کو آفات کی انتظام کاری میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔

مقامی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ بندی کے تناظر میں مقامی آبادی کی کمزور دفاعی صلاحیتوں، استعداد اور آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال ایک لازمی جزٔ ہے۔ اس جانچ پڑتال سے حاصل شدہ معلومات اور سفارشات پر مبنی ایک جامع او قابل عمل منصوبہ ترتیب دینا چاہیے۔ اس ضمن میں یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بہت اہمیت کا حامل تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جھنگ میں ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (DFID) اور کنسرن ورلڈ وائیڈ (CWW) کی مالی معاونت سے ”آفات سے محفوظ پاکستان“ پروگرام (Building Disaster Resilience in Pakistan) کے تحت لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (LPP) سات یونین کونسل میں آفات کی انتظام کاری کے دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ متعلقہ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبے بھی بنا رہی ہے۔ ایل پی پی تہہ دل سے DFID اور CWW کا شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے ان منصوبوں کو ترتیب دینے میں مالی اور تکنیکی معاونت فراہم کیں۔ یہاں یہ

امر قابل ذکر ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر بننے والا منصوبہ گاؤں کی سطح پر ہونے والی آفات کی انتظام کاری کے اقدامات کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف سیلاب کی زد میں آنے والی مقامی آبادی کیلئے عمل اقدامات تجویز کرتی ہے بلکہ مقامی وضلعی سرکاری اداروں بالخصوص ڈسرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی(DDMA) کیلئے بھی ایک قابل عمل دستاویز ثابت ہوگی۔

ڈاکٹر محمد عبدالصبور

چیف ایگزیکٹو آفیسر

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ

اظہارِ تشکر (Acknowledgement)

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ، سوسائٹی ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ ایک فلاحی ادارہ ہے۔ لودھراں پائلٹ پراجیکٹ شمولیتی طریقہ کار کے تحت لوگوں کی انفرادی اور اجتماعی طرزِ زندگی کو پائیدار ترقیاتی مقاصد (Sustainable Development Goals) کے تحت کام کرنے کیلئے تگ و دو کر رہی ہے۔ لودھراں پائلٹ پراجیکٹ کے دائرہ کار میں صحت، ذریعہ معاش، خواتین کو بااختیار بنانا، بچوں کا تحفظ، امن و ثقافت، ادارہ جاتی ترقیتی، صحت و صفائی اور نکاسی آب، موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خدشات کی انتظام کاری شامل ہیں۔ اس لحاظ سے لودھراں پائلٹ پراجیکٹ کے پاس وہ تمام صلاحیتیں موجود ہیں جو BDRP پروگرام کو ضلع جھنگ کے منتخب سات یونین کونسلوں میں مؤثر انداز میں نافذ العمل کرواسکتا ہو۔ ابتدائی طور پر منتخب ہر یونین کونسل کا خدشات اور مدافعت (Risk and Resilience) کا پروفائل باہمی مشاورت سے تیار کیا گیا تاکہ خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کی جانچ پڑتال نیز مقامی آبادی کی ضروریات کا تعین کیا جا سکے۔ ان معلومات کی روشنی میں ہر یوسی کیلئے یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ (Union Council Disaster Management Plan (UCDMP) تیار کیا گیا۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ سازی میں یوسی ڈی ایم سی کے ممبران نے لودھراں پائلٹ پراجیکٹ ٹیم کی رہنمائی میں آر اینڈ آر پروفائل کی معلومات کی بنیاد پر آفات کے خدشات میں کمی کیلئے سفارشات مرتب کی اور جامع منصوبہ ترتیب دیا۔ نیز مشاورتی عمل میں ضلعی سطح پر متعلقہ سرکاری ادارے کو بھی شامل کیا گیا۔ اس منصوبے کا محور آفات کے اثرات میں کمی، تیاری، منظّم ردِعمل اور بحالی کے اقدامات کے ذریعے مقامی آبادی کی جان و مال کا تحفظ اور آفات کے خلاف ان کی مدافعت کو بڑھانا ہے۔ یوسی ڈی ایم سی اس منصوبے کی سالانہ اور کسی بھی آفت کے بعد نظرِ ثانی اور ترمیم کو یقینی بنایا گیا۔

ایل پی پی یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ بندی کی تیاری میں باہمی مشاورات کے ذریعے معلومات فراہم کرنے پر یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی، مقامی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تکنیکی معاونت کیلئے خاص طور پر اعجاز کریم، شاہد محمود اور نادیہ (کنسرن ورلڈ وائیڈ) کے بھی مشکور ہیں۔

ندیم عباس
ہیڈ آف آفس/ڈی آر آر ایڈوائزر
لودھراں پائلٹ پراجیکٹ

1۔ تعارف (Introduction)

پاکستان کوئی دہائیوں سے قدرتی اور غیر قدرتی آفات کا سامنا رہا ہے۔ سیلاب پاکستان میں ایک مستقل خطرہ ہے۔ سیلاب سے سب سے زیادہ صوبہ پنجاب متاثر ہوتا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ پنجاب میں بہنے والے پانچ بڑے دریا ہیں۔ ضلع جھنگ بھی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سے ایک ہے جو دریائے راوی اور دریائے چناب کے درمیان واقع ہے۔ ان دریاؤں میں طغیانی کی وجہ سے ضلع جھنگ تقریباً ہر سال متاثر ہوتا ہے اور انسانوں، مال مویشیوں زراعت اور آبادی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

ضلع جھنگ کی آفات کے خدشات کے تناظر میں اس ضلع کو ''آفات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام۔ فیز دوئم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا حصہ دوئم اکتوبر 2018 میں شروع ہوا تھا اور ستمبر 2020 میں مکمل ہوگا۔ اس پروگرام کو کنسرن ورلڈ وائیڈ دیگر ممبر اداروں جیسا کہ ایکٹڈ، آئی آر سی اور ڈبلیو ایچ ایچ کے اشتراک سے پاکستان کے نو اضلاع میں چلا رہا ہے۔ ان اضلاع کی فہرست میں ضلع جھنگ، مظفر گڑھ، راجن پور، گھوٹکی، کشمور، تھر پارکر، ڈیرہ اسماعیل خان اور چترال شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خوراک اور زراعت (UNFAO) آفات سے محفوظ پاکستان پروگرام کو تکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے اور اس ضمن میں انھوں نے صوبہ پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخواہ سے منتخب شدہ اضلاع سے سات سات یونین کونسل منتخب کیے ہیں اور اوسطاً ہر یونین کونسل سے دس گاؤں اور دیہات منتخب کیے ہیں۔ ابتدائی طور پر ہر ادارے نے منتخب شدہ یونین کونسل کا خدشات اور مدافعت پروفائل تیار کیا اور ان معلومات کی بنیاد پر یونین کونسل کی سطح پر ہر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ ترتیب دیا۔ LPP نے بھی کنسرن ورلڈ وائیڈ کی معاونت سے ضلع جھنگ کے ساتوں یونین کونسل کے خدشات اور مدافعت کے پروفائل اور آفات کی انتظام کے منصوبے بنائے۔ ان سات یونین کونسل میں یونین کونسل سلطان پور، سلطان باہو، پیر کوٹ سدھانہ، کوٹ مپال، چیلہ، مسن اور دوسہ شامل ہیں۔

یونین کونسل چیلہ کا آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ کی مشق 17-16 جولائی 2019 کو کی گئی۔ اس مشق میں یونین کونسل کی آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کے ممبران نے مشترکہ مشقوں کے ذریعے خطرات کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کی جانچ پڑتال اور آفات کے اثرات میں کمی، تیار، مؤثر ردِعمل اور خدشات اور مدافعت کی معلومات کی نظر ثانی کی گئی۔ LPP کی منصوبہ سازی ٹیم نے تمام معلومات وسفارشات یکجا کر کے اسے منصوبے کی شکل دی۔ اس منصوبے کا ایک اہم جزُ اس کا ایکشن پلان ہے جو نہ صرف آفات کے خدشات میں کمی کے سفارشات پر مبنی ہیں بلکہ یونین کونسل کی کمیٹی کو منظّم انداز میں آفات کی انتظام کاری کے بارے میں بھی رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

1.1۔ اغراض ومقاصد (Purpose and objectives)

یونین کونسل کا آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ مقامی کمیٹی اور دیگر اداروں کیلئے عملدر آمد پر مبنی لائحہ عمل طے کرتا ہے تا کہ آفات سے پہلے، دوران اور بعد سے مؤثر اقدامات کے ذریعے لوگوں کی جان و مال کا تحفظ کیا جا سکے اور ممکنہ خطرات کے خلاف مزاحمت کی استعداد کو بڑھایا جا سکے۔اس کے علاوہ اس منصوبے کے درج ذیل مخصوص مقاصد بھی طے کیے ہیں جس کی روشنی میں یہ منصوبہ ترتیب دیا گیا ہے۔

i۔ اس امر کو یقینی بنانا کہ یونین کونسل کے عمومی معلومات، بنیادی اور ثانوی خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد، آفات کی زد میں آنے والے عناصر اور یوسی کی سطح پر آفات کے ردِعمل کے حوالے سے معلومات موجود ہو۔

ii۔ مقامی آبادی کی آفات سے نمٹنے کیلئے درکار ضروریات کی نشاندہی کرنا اور اس عمل میں آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی اور متعلقہ اداروں کی شرکت کو یقینی بنانا۔

iii۔ مقامی سطح پر آفات کے خلاف مزاحمت کی استعداد بڑھانے کیلئے منصوبے میں درج سفارشات پر عمل پیرا ہونے اور موجودہ وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کیلئے لائحہ عمل طے کرنا۔

1.2۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ بندی اور نظر ثانی کیلئے اپنایا جانے والا طریقہ کار

(Methodology adopted for the development and review of union council disaster management plan)

LPP کی جانب سے منصوبہ ساز ٹیم میں شامل سی بی ڈی آر ایم آفیسر، کمیونٹی موبلائزر، سول انجینئر اور ایم اینڈ ای آفیسر نے یونین کونسل کی آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کے ساتھ 17-16 جولائی 2019 کو یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوب سازی کیلئے طویل ملاقاتیں اور مشقیں کی۔ان ملاقاتوں میں کمیٹی کے دیگر ممبران کے علاوہ ایک معذور فرد اور چھ خواتین نے بھی شرکت کی۔ان ملاقاتوں کے دوران پہلے سے ترتیب دیا جانے والا خدشات اور مدافعت پروفائل کی معلومات کی نظر ثانی سمیت خطرات اور سماجی نقشہ سازی، آفات کے خدشات میں کمی، مؤثر ردعمل اور بحال کیلئے سفارشات باہمی مشاورت سے طے کئے گئے نیز یوسی ڈی ایم سی کا آفت سے پہلے، دوران اور بعد میں ممکنہ کردار پر بھی روشنی ڈالی گئی۔سی بی ڈی آر ایم آفیسر نے ان تمام معلومات کو آفات سے محفوظ پاکستان پروگرام کے منظور شدہ سانچے/شکل میں یکجا کیا اور یونین کونسل کیلئے ایک جامع آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ ترتیب دیا۔

1.3۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبے کی حدود کا تعین

(Limitation of union council disaster management plan)

اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خوراک اور زراعت ''آفات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام کو تکنیکی معاونت فراہم کرتی ہے اور اس ضمن میں ضلع جھنگ سے سات یونین کونسلوں سے ستر (70) گاؤں کو آفات کے خدشات کی بنیاد پر منتخب کیا گیا۔ جانچ پڑتال کے اس عمل میں نہ صرف منتخب کردہ گاؤں کے خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کے پہلوؤں کو زیر غور لایا گیا بلکہ آفات کی زد میں آنے والے عناصر مثلاً زراعت، تعلیم وصحت کے مراکز اور آبادی وغیرہ کو بھی ملحوظ نظر رکھا گیا۔ خطرات کی جانچ پڑتال میں سیلاب اور قحط سال کو نمایاں طور پر پیش کیا گیا۔ اس ضمن میں ہر منتخب یونین کونسل سے دس گاؤں کی نشاندہی مندرجہ بالا خصوصیات پر کی گئی اور یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بنایا گیا اور اس منصوبے کیلئے درج ذیل حدود کا تعین کیا گیا۔

i۔ یونین کونسل چیلہ کا آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ میں آفت کے خدشات سے دوچار 10 گاؤں چیلہ، بستی بوراوالی، رجوعہ کھوہ، بستی جھگڑ، کابلی، ٹھٹھی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا شامل ہیں۔

ii۔ یہ منصوبہ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی میں شامل تمام گاؤں کے ممبران سے مشاورت سے بنایا گیا۔

iii۔ اس منصوبے میں درج معلومات کا اعداد وشمار کمیٹی کی مشاورت اور تخمینہ پر مبنی ہیں۔

iv۔ خطرات کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کے بارے میں معلومات صرف منتخب گاؤں تک محدود ہیں اور یہ معلومات پورے یونین کونسل پر لاگو نہیں ہوتیں۔

v۔ اس منصوبے میں مجوزہ سفارشات/اقدامات کا دائرہ کار صرف منتخب کردہ گاؤں پر لاگو ہوگا۔

vi۔ تربیت یافتہ افرادی قوت اور دیگر وسائل کو ضرورت کے تحت منتخب شدہ گاؤں کے علاوہ دوسرے گاؤں میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

vii۔ اس منصوبے میں تجویز کردہ تعمیراتی وغیر تعمیراتی اقدامات کیلئے مختص لاگت تخمینہ پر مبنی ہے۔

2۔ یونین کونسل چیلہ کے خدوخال (Current profile of union concil Chela)

2.1۔ جغرافیائی خدوخال (Geographic setting of the UC)

یونین کونسل چیلہ تحصیل و ضلع جھنگ میں واقع ہے۔ یہ ضلع جھنگ کی حدود میں سرگودھا روڈ پر واقع ہے۔ یہ یوسی جھنگ شہر سے 40 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس یونین کونسل کے مشرق میں یونین کونسل حسن خان، مغرب میں یونین کونسل سجار، شمال میں یونین کونسل کوٹ خان اور مغرب میں یونین کونسل حویلی شی راجوا قع ہے۔ اس یونین کونسل میں چودہ گاؤں (موضع) واقع ہیں جس میں شامل چیلہ، بستی بوراوالی، رجوعہ کھوہ، بستی جھگڑ، کابلی، ٹھٹھی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا واقع ہے۔ اس کے علاوہ دس چھوٹے دیہات ہیں مندرجہ بالا معلومات کو نیچے سماجی نقشہ میں پیش کیا گیا ہے۔ یوسی میں 5 محصولاتی دیہات ہیں یعنی چیلہ، کابلی، رجانہ، ساجوال اور جنگل کٹورا، لہٰذا مذکورہ تین دیہات کو مزید چھوٹے گچھے/ ذیلی گاؤں میں تقسیم کر دیا گیا جن میں بستی اور بستی پوائے والی، راجوا کھو، بستی جھاگر، ٹھٹھی بوسالاتی، ٹھٹھہ لانا شامل ہیں۔

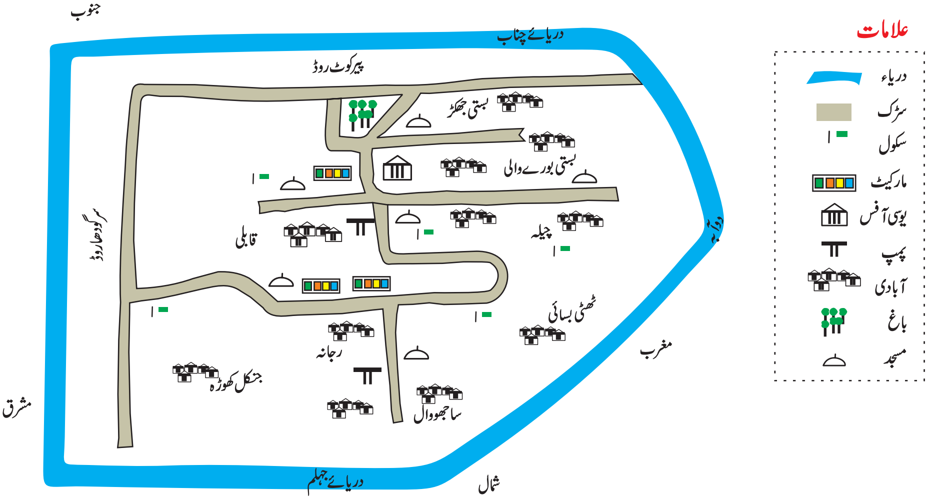

شکل۔1: یونین کونسل چیلا کا سماجی نقشہ

آفات سے محفوظ پاکستان پروگرام کے حوالے سے خدشات اور مدافعت کی پروفائلنگ کے دوران دس ایسے گاؤں کو منتخب کیا گیا جو بہت زیادہ آفات کے خدشات کی زد میں ہیں۔ ان گاؤں میں چیلہ، بستی پوائے والی، رجوعہ کھوہ، بستی جھگڑ، کابلی، ٹھٹھی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا شامل ہیں۔

2.1.1۔ موسم اور آب وہوا (Weather and climate)

یونین کونسل چیلہ کا موسم شدید نوعیت کا ہے کیونکہ گرمی کے موسم میں شدید گرمی اور سردی کے موسم شدید سردی پڑتی ہے۔گرمیوں کا موسم اپریل سے ستمبر تک رہتا ہے۔جس میں جون اور جولائی کا مہینہ نہایت گرم ہوتا ہے اور درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔سردیاں نومبر کے وسط سے شروع ہو کر جنوری کے آخر تک ہوتی ہے جبکہ موسم بہار فروری سے وسط اپریل تک رہتا ہے۔یونین کونسل سلطان پور میں مون سون کی بارشیں جولائی اور اگست میں ہوتی ہیں اور اس کے علاوہ فروری اور مارچ میں بھی بارشیں ریکارڈ کی گئی ہیں۔

2.2۔ آبادی (Demography)

یونین کونسل چیلہ میں 4005 گھرانے آباد ہیں اور ہر گھر اوسطاً سات نفوس پر مشتمل ہے۔اس یوسی کی مجموعی آبادی 27957 افراد پر مشتمل ہے جس میں 12550 مرد اور 15407 خواتین شامل ہیں۔موجودہ آبادی میں عمر کے لحاظ سے پانچ سال پر مشتمل بچوں کی تعداد 4500 ہے۔اسی طرح پانچ سے سترہ سال کے درمیان 9800 افراد، اٹھارہ سے اُنسٹھ سال کے درمیان 10100 جبکہ اُنسٹھ سال سے زائد 3539 افراد شامل ہیں۔ مجموعی طور پر 18 معذور افراد جس میں 8 مرد اور 10 خواتین بھی آبادی کا حصہ ہیں۔نیچے دیئے گئے جدول بھی منتخب شدہ گاؤں کی آبادی درج ہیں۔

جدول۔1: گاؤں اور عمر کے لحاظ سے یونین کونسل کی آبادی

گاؤں کا نام	گھرانوں کی تعداد	گاؤں کی آبادی
بستی جھگڑ	450	3150
رجوعہ کھوہ	330	2310
بستی پوائے والی	390	2730
چیلہ	560	3850
کابلی	275	1925
ٹھٹھی بوسالانی	350	2450
رجانہ	500	3500
ٹھٹھہ لوانہ	290	2030
ساجھووال	480	3360
جنگل کٹورا	380	2660

ٹوٹل آبادی	صنف	0-5 سال	5-7 سال	18-59 سال	59 سال سے زیادہ	معذور افراد	ٹوٹل
	مرد	2000	4200	4700	1642	08	12550
	خواتین	2500	5600	5400	1897	10	15407
		4500	9800	10100	3539	18	27957

2.2.1۔ ثقافت، زبانیں اور قبیلے (Culture, languages & tribes)

ضلع جھنگ میں ثقافت کے کئی رنگ ہیں جہاں ایک طرف ہیر رانجھا کی رومانی داستان ہے وہاں دوسری طرف بولی جانے والی زبان جھنگوچی (پرانی پنجابی زبان) کے رنگ بھی نمایاں ہیں۔ یوسی چیلا میں سنی اور شیعہ فرقوں کی آبادی زیادہ ہے۔ یوسی کے مشہور قبیلوں میں کمہار، موچی، کندرانا سیال، گکھڑ، بلوچ، چیلہ، آملانے، لوانہ خان، سیال، سجھوکہ، کملانا، مسلم شیخ وغیرہ شامل ہیں۔

2.3۔ ذرائع معاش (Sources of livelihood)

2.3.1۔ یونین کونسل چیلہ کے اہم ذرائع معاش (Major livelihood sources of UC)

یونین کونسل کی 45 فیصد آبادی کا ذریعہ ماشی زراعت ہے جبکہ 20 فیصد آبادی اپنی آمدنی مال مویشیوں سے حاصل کرتی ہے۔ اس کے علاوہ 35 فیصد لوگ مزدوری، 4 فیصد سرکاری اور پرائیویٹ ملازم جبکہ 1 فیصد لوگ ماہی گیری سے منسلک ہیں۔

جدول۔2: یونین کونسل کے اہم ذرائع معاش

ذرائع معاش	فیصد (%)
زراعت	45%
مال مویشی	30%
دیہاڑی دار مزدور	20%
سرکاری/پرائیویٹ ملازم	4%
ماہی گیری	1%

2.3.2۔ زرعی زمین اور اس کی تقسیم (Land distribution/form sizes)

یونین کونسل کا کل رقبہ 1600 ایکڑ ہے۔ اوسطاً ہر گھرانہ 2 ایکڑ زمین کاشت کرتا ہے۔ یوسی میں 60 فیصد گھرانے اپنی زمین کاشت کرتے ہیں۔

20 فیصد باہمی اشتراک سے فصلیں اُگاتے ہیں جبکہ 20 فیصد کے پاس زراعت کیلئے زمین دستیاب نہیں ہے۔ یونین کونسل کی 80 فیصد زمین کا بل کاشت جبکہ 2 فیصد بنجر ہے۔ آبپاشی کا کوئی خاص انتظام موجود نہیں اور لوگوں نے اپنے ذاتی ٹیوب ویل لگائے ہوئے ہیں۔ محل وقوع کے لحاظ سے یونین کونسل کی زرعی زمین ہر سال سیلاب کی زد میں رہتی ہے۔

جدول۔3: یونین کونسل کی زرعی زمین اور اس کی تقسیم

ٹوٹل زرعی زمین	1600 ایکڑ
زرعی اور بنجر زمین	- 80 فیصد زرعی زمین - 2 فیصد بنجر زمین
سیلاب / قحط سال کی زد میں آنے والی زمین	100 فیصد زرعی زمین سیلاب اور قحط کی زد میں ہے
آبپاشی کا نظام	85 فیصد زمین کو لوگ ذاتی ٹیوب ویلوں سے فصلیں سیراب کرتے ہیں
زمین کی ملکیت	- 60 فیصد گھرانے اپنی زرعی زمین رکھتے ہیں - 20 فیصد گھرانوں کے پاس ذاتی زمین دستیاب نہیں ہے - 20 فیصد لوگ باہمی شراکت سے فصلیں اُگاتے ہیں
اوسطاً گھرانے کی زرعی زمین	2 ایکڑ

2.3.3۔ زراعت کا نظام / طریقہ کار (Farming system)

یونین کونسل کے کسان زراعت کا تقریباً یکساں طریقہ کار اپناتے ہیں۔ فصل ربیع میں گندم، مکئی اور گنا اُگاتے ہیں جبکہ فصل خریف میں چاول، گنا اور مکئی کاشت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ چارہ کیلئے جوار، باجرہ، مکئی، باررسیم، گھاس اور جادئی شامل ہیں۔

جدول۔4:   زراعت کا نظام/طریقہ کار

فصل ربیع	گندم، گنا، مکئی
فصل خریف	گنا، مکئی، چاول
چارہ	جوار، باجرہ، مکئی، بار گھاس اور جادئی

فصل	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
گندم			کٹائی		خرید وفروخت						بوائی	
گنا	فروخت	بوائی									کٹائی	
چاول					بوائی				کٹائی			
کپاس					بوائی				کٹائی			

2.3.4۔   لائیوسٹاک/مال مویشی (Livestock)

یونین کونسل چیلہ میں تقریباً ہر کسان/زمیندار مال مویشی پالتے ہیں۔ یہ لوگ نہ صرف ان مال مویشیوں سے کھیتوں میں کام لیتے ہیں بلکہ غذائی ضروریات پوری کرنے کیلئے دودھ، دہی اور گھی وغیرہ بھی بناتے ہیں نیز مویشیوں کو فروخت کرکے زرمبادلہ بھی کمایا جاتا ہے۔ نیچے جدول میں اوسطاً ہر گھرانا مویشی پالتے ہیں۔

جدول۔5:   لائیوسٹاک/مال مویشی

بھینس	دنبہ	بکری	مرغیاں	گائے
01	01	01	02	01

2.3.5۔   زراعت اور لائیوسٹاک کیلئے دستیاب سہولیات (Agriculture/livestock   facilities)

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق یوسی میں زراعت کیلئے درکار سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یہاں کے زمینداروں نے آبپاشی کیلئے اپنے ذاتی شمسی ٹیوب ویل نصب کیے ہیں اور کھیتوں تک پانی پہنچانے کیلئے کچی نہریں بنائی ہیں۔ مال مویشیوں کے حوالے سے اس یوسی میں ایک ڈسپنسری موجود ہے جہاں ویٹری آفیسر اور ویٹری اسسٹنٹ اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں لیکن ادویات اور دوسرے آلات کی کمی کی وجہ سے صرف 50 فیصد آبادی ان سہولیات سے مستفید ہورہی ہیں۔ جبکہ 50 فیصد مویشیوں کا احاطہ لائیوسٹاک موبائل میڈیکل وین کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

2.3.6۔ بازار / شہر تک رسائی (Market availability linkages)

یونین چیلہ کے لوگ عام طور پر چند بھروانہ اور جھنگ شہر میں اپنی مصنوعات خرید نے اور فروخت کرنے جاتے ہیں جو یوسی سے تقریباً 35 کلومیٹر دور ہے۔ مزدوری کیلئے ملتان، چلوٹ، فیصل آباد اور لاہور اور کراچی جاتے ہیں۔ لوگوں کو شہر تک پہنچنے میں ناقص روڈ، محدود ذرائع آمدورفت اور زیادہ کرایہ وغیرہ کے مسائل درپیش ہیں۔ جبکہ معذور افراد اور خواتین کو عام لوگوں کی نسبت زیادہ تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ اس یوسی سے دیہاڑی دار مزدوری کیلئے کھوہ جاتے ہیں بلکہ بعض لوگ لاہور، فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی مزدوری کیلئے جاتے ہیں۔ خواتین زیادہ تر مویشی پالنے، سلائی کڑھائی اور دستکاری سے وابستہ ہیں۔

2.4۔ دستیاب سہولیات (Available facilities)

2.4.1۔ انتظامی اُمور (Administrative matters)

مقامی حکومت یونین کونسل آفس سے حکومتی اُمور چلاتی ہے۔ اس آفس کو یوسی سیکرٹری چلاتا ہے۔ یہ آفس لوگوں کو پیدائش واموات کے سرٹیفکیٹ اور دیگر محکمانہ اُمور کے ساتھ ساتھ منتخب نمائندوں اور حکومتی اہلکاروں کے ساتھ رابطہ کاری کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

2.4.2۔ صحت کی سہولیات (Health facilities)

یونین کونسل میں کوئی بنیادی صحت کا مرکز نہیں جبکہ تین ڈسپنسریاں موجود ہیں۔ بنیادی صحت کے مرکز میں تین ڈسپنسر، دو ایل ایچ وی ہیں۔ ڈسپنسری مقامی آبادی صحت کی بنیادی سہولیات مثلاً طبی معائنہ، حفاظت ٹیکہ جات، خاندانی منصوبہ بندی اور دیگر موذی امراض کیلئے علاج ومعالجہ کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ آبادی کے تناسب سے ڈسپنسری اپنی استطاعت سے دگنا سہولیات فراہم کرتا ہے۔ صحت کی سہولیات کے خلا کو پر کرنے کیلئے نجی ڈسپنسریوں کے ذریعے 6 چھوٹے کلینک چل رہے ہیں۔

جدول۔7: صحت کی سہولیات

صحت کی سہولیات	۔ 3 کمیونٹی ڈسپنسریاں ۔ 6 پرائیویٹ کلینک
صحت عامہ کے اہلکار	۔ 3 ڈسپنسر ۔ 3 ایل ایچ وی

2.4.3۔ تعلیمی سہولیات (Education facilities)

یونین کونسل میں تعلیمی سہولیات میں شامل لڑکوں کیلئے ایک ہائی سکول، 2 مڈل، 7 پرائمری سکول اور 6 مدرسے قائم ہیں۔ جبکہ 7 پرائمری سکول، 1 مڈل سکول اور 1 ہائی سکول لڑکیوں کیلئے ہیں۔ یہ سکولز یونین کونسل میں درکار تعلیمی ضروریات کو پورا کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود صرف 75 فیصد بچے تعلیم حاصل کر پاتے ہیں جبکہ باقی ماندہ بچے کئی مسائل کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ان مسائل میں شامل غربت، محدود ذرائع آمدورفت اور سکولوں تک مناسب راستے کا نہ ہونا ہے۔

اس کے علاوہ بچیوں کو سکول تک آنے جانے کیلئے والدین/سربراہ کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض اوقات گھر والوں کو لڑکیوں کی تعلیم جاری رکھنا مشکل ہو جاتی ہے۔

جدول۔7: لڑکوں کے تعلیمی ادارے

تعلیمی ادارے	تعداد	اندراج	معذور	سکولوں کے نام
پرائمری	7	480	03	گورنمنٹ پرائمری سکول چیاہہ، بستی جھگڑ، کابلی، ٹھٹھی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا
مڈل	2	395	0	
ہائی سکول	1	1225	1	
مدرسہ	6	85	04	گورنمنٹ ہائی سکول چیلہ، ساجھووال، مدرسہ کابلی، رجانہ، جنگل کٹورا، ٹھٹی بسلانی، چیلہ، ساجھووال

جدول۔8: لڑکیوں کے تعلیمی ادارے

تعلیمی ادارے	تعداد	اندراج	معذور	سکولوں کے نام
پرائمری	7	370	1	گورنمنٹ پرائمری سکول چیاہہ، بستی جھگڑ، کابلی، ٹھٹھی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا
مڈل	1	250		
ہائی سکول	1	785		گورنمنٹ ہائی سکول چیلہ، ساجھووال، مدرسہ کابلی، رجانہ، جنگل کٹورا، ٹھٹی بسلانی، چیلہ، ساجھووال

2.4.4۔ بنیادی ڈھانچہ، ذرائع ابلاغ اور صحت صفائی اور نکاسی آب
(Infrastructure, communication, and wash facilitities)

2.4.4.1۔ بنیادی ڈھانچہ اور ذرائع ابلاغ (Infrastructure & communication)

یونین کونسل کا بنیادی ڈھانچہ اطمینان بخش نہیں کیونکہ 80 فیصد روڈ پکہ جبکہ 20 فیصد روڈ کچا ہے۔ اسی طرح آبپاشی کا بھی کوئی خاطر خواہ نظام نہیں ہے۔ اور نہ ہی سیلاب سے بچاؤ کیلئے بند اور حفاظتی دیوار وغیرہ تعمیر ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مقامی آبادی میں 10 فیصد کچا، 80 فیصد نیم پکہ اور 10 فیصد پکہ جبکہ 2 فیصد لکڑی اور بوسے سے بنائے گئے گھر ہیں۔ یوسی کی 100 فیصد آبادی بجلی استعمال کرتی ہے اور اسی طرح 90 فیصد کیلئے موبائل سروس دستیاب ہے جبکہ 90 فیصد گھرانوں میں ٹیلی ویژن موجود ہیں۔

جدول۔9: بنیادی ڈھانچہ اور ذرائع ابلاغ کے ذرائع

روڈ کی ساخت	۔ 80% پکہ ۔ 20% کچا
گھروں کی ساخت	۔ 10% کچا ۔ 80% نیم پکہ ۔ 10% پکہ ۔ 2% لکڑی ساختہ
بجلی	100% گھرانوں کی بجلی تک رسائی ہے
ذرائع ابلاغ	90% آبادی کیلئے موبائل اور 90% لوگوں کیلئے ٹی وی کی سروس دستیاب ہے۔ ٹیلی نار نیٹ ورک سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی سروس ہے۔

2.4.4.2۔ پانی اور نکاسی آب (Water & sanitation)

یونین کونسل کی 80 فیصد آبادی کو نلکے سے پینے کا پانی دستیاب ہے۔ یہ پانی محفوظ ہے لیکن اس کے باوجود 20 فیصد آبادی کم گہرائی والے نلکے سے پانی استعمال کرتے ہیں۔ پانی صاف کرنے کیلئے کوئی سہولت موجود نہیں ہے اور لوگ روایتی طریقوں سے پانی صاف کرتے ہیں۔اس کے لاوہ پانی کی دستیاب سہولت تک رسائی کیلئے حاملہ خواتین، بزرگ اور معذور افراد کیلئے مناسب انتظام نہیں ہے۔

اسی طرح سے 90 فیصد آبادی لیٹرین استعمال کرتی ہے جبکہ باقی ماندہ مرد حضرات کھیتوں میں اپنی حاجت پوری کرتے ہیں۔لوگ گھروں میں فضلہ ایک گڑھے میں جمع کرتے ہیں یا پھر کھاد کے طور پر فصلوں میں استعمال کرتے ہیں۔ پورے یوسی میں ٹھوس کچرے کے انتظام کا کوئی مناسب نظام موجود نہیں ہے۔

3۔ مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال

(Multi-hazard, vulnerability and risk assessment)

مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ہم بنیادی اور ثانوی خطرات، کمزوریوں اور استعدادی صلاحیتوں کا تجزیہ کر کے آفت کے خدشات کا تعین کرتے ہیں اور اس کے ساتھ منسلک خطرات کی زد میں آنے والے عناصر جیسے کہ لوگ، ماحول، روزگار، جائیداد اور سہولیات کی بھی جانچ پڑتال کرتے ہیں۔مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال میں سب سے اہم قدم آفات کی جانچ پڑتال ہے جو کہ آفات کے خدشات کی منصوبہ بندی اور استعدادی صلاحیت کے مؤثر استعمال کی بنیاد ہے۔

پراجیکٹ کے شروع میں ایل پی پی کی ٹیم نے ایک جامع خدشات اور اس کی لچکداری (آر اینڈ آر) کی جانچ پڑتال کی مشق کروائی تھی۔ یہ ایک جامع عمل تھا جس میں سرکاری اور مقامی افراد کے ساتھ باہمی مشاورت کر کے مختلف دیہی شراکتی تخمینہ سازی کے طریقہ کار کا ستعمال کئے گئے تھے جیسا کہ سماجی نقشہ، موسمیاتی کیلنڈر، خطرات کا نقشہ، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال وغیرہ شامل ہیں۔

متعلقہ یونین کونسل کے خدشات کے پروفائل کے نتیجے کو مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال کے ذریعے مزید اُجاگر کیا اور اس سے اخذ شدہ نتائج ہمیں ایک یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبے کی تیاری میں مدد دیتا ہے۔ یونین کونسل کی سطح پر لوگوں کے ساتھ مل کر کئے جانے والے ایم ایچ وی آر اے میں یہ چار بنیادی اقدامات کئے گئے۔

خطرات کی جانچ پڑتال (Hazard assessment)

یونین کونسل کی سطح پر بنیادی خطرات کی جانچ پڑتال کیلئے مختلف پی آر اے ٹولز استعمال کئے گئے جیسا کہ سماجی نقشہ، خطرات کا نقشہ، خطرات کی درجہ بندی، موسمیاتی کیلنڈر وغیرہ استعمال کئے گئے جس کی مدد سے ہمیں یونین کونسل کی سطح پر موجود خطرات، موسم اور خطرات کے وجوہات کے بارے میں معلومات ملتی ہیں اس کے علاوہ خدشات اور لچکداری کی عمل سے اخذ شدہ نتائج کو ہم ان پی آر اے ٹولز کے ذریعے مزید اجاگر کرتے ہیں۔ خطرات کی جانچ پڑتال میں ایم ایچ وی آر اے سب سے پہلا مرحلہ ہے جس میں پی آر اے ٹولز کی مدد سے کمیونٹی کو لاحق خطرات چاہیے وہ ماضی میں رونما ہوئے ہوں یا مستقبل میں واقع ہو سکتے ہوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔

کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Vulnerability assessment)

خطرات کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد اگلا قدم ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر درپیش کمزور دفاعی صلاحیتوں والے عناصر ان کی نوعیت اور ان کے اسباب جن میں غیر محفوظ حالات، دباؤ اور بنیادی علامات شامل ہے کا تعین کیا جائے مختلف عناصر جن میں لوگ، عمارتیں، روزگار وغیرہ شامل ہیں۔ اس عمل میں ضروری ہے کہ مرد/عورت، بچے، بوڑھے اور اقلیتوں وغیرہ کو ضرور شامل کیا جائے۔

استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Capacity assessment)

استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال سے مراد یہ ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر موجود مختلف مہارتیں اور دستیاب وسائل جو کہ متعلقہ یونین کونسل میں موجود ہے اُن کی شناخت کرنا ہے جیسا کہ طبعی، سماجی، معاشی اور ماحولیاتی صلاحیتیں وغیرہ۔

خدشات کا تجزیہ (Risk analysis)

خدشات کا تجزیہ ایک ایسا عمل ہے جس کے نتیجے میں ہمیں خدشات کی زد میں آنے والے عناصر کے بارے میں پتہ لگتا ہے، متوقع نقصانات کا پتہ لگتا ہے اور خطرات کی درجہ بندی مختلف رنگوں کی مدد سے خطرات کے نقشے پر کی جاتی ہے اور ان معلومات کی بنیاد پر یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کے منصوبہ کا لائحہ عمل طے کیا جاتا ہے۔

3.1 خطرات کی جانچ پڑتال (Hazard assessment)

خطرات کی جانچ پڑتال کا سروکار موجودہ اور متوقع اُن عوامل کیساتھ ہوتا ہے جس کے متعلقہ یونین کونسل اور اُسکے کمیونٹی پر منفی اثرات ہوتے ہیں جیسا کہ متعلقہ یونین کونسل میں موجود سیلاب ایک متوقع خطرہ ہے اور پانی کی آلودگی، گرمی کی لہر، برفانی طوفان، دھند، آگ، کیڑوں کا حملہ، ڈینگی بخار (2011 میں 29 کیسز رپورٹ ہوئے)۔ کوویڈ۔19 (حالانکہ 31 مارچ 2020 تک پورے پنجاب کے 27 اضلاع میں 676 کیسز سامنے آئے لیکن ضلع جھنگ اس سے محفوظ رہا)۔

مندرجہ بالا بنیادی اور ثانوی خطرات کی جانچ پڑتال یوسی ڈی ایم سی کے ممبران کی مدد سے پی آر اے ٹولز جیسا کہ سماجی نقشہ، خطرات کا نقشہ، خطرات کی درجہ بندی اور موسمیاتی کیلنڈر کے ذریعے کروایا گیا۔

3.1.1۔ سماجی نقشہ (Social map)

یونین کونسل کے سماجی نقشے (شکل۔4) کی تیاری میں یوسی ڈی ایم سی اور ایل پی پی پروجیکٹ کے سی بی ڈی آر ایم آفیسر کی تکنیکی رہنمائی لی گئی۔ نقشہ سازی کے عمل میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ یوسی ڈی ایم سی کے مرد اور عورتوں سے رائے لی گی۔ یوسی کا سماجی نقشہ ہمیں یونین کونسل کے مختلف خدوخال کے بارے میں بتاتا ہے جیسا کہ گاؤں، مرکزی سڑک، اسکول، صحت مراکز، دریا، بند اور یونین کونسل کے حدود کے بارے میں بتاتا ہے۔ مندرجہ بالا خصوصیات ہمیں نیچے دیئے گئے نقشے میں مختلف علامات کی شکل میں نظر آرہے ہیں

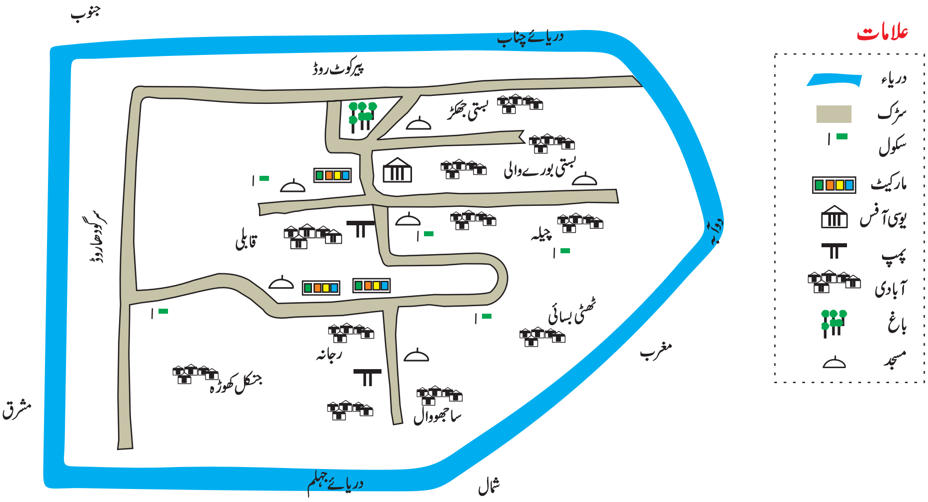

شکل۔4: یونین کونسل چیلا کا سماجی نقشہ

3.1.2۔ خطرات کا نقشہ(Hazard map)

یونین کونسل چیلا کیلئے سیلاب سب سے بڑا خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔یونین کونسل کے خطرات کا نقشہ (شکل 4) کی تیاری میں یوسی ڈی ایم سی اور ایل پی پی پروجیکٹ کے سی بی ڈی آر ایم آفیسر کی تکنیکی رہنمائی لی گئی،اس نقشے کے مطابق یونین کونسل کا 65 فیصد علاقہ دریائی سیلاب کی زد میں ہے اس نقشے کی مدد سے ہم یونین کونسل کو مختلف خطرات والے علاقوں میں تقسیم کرتے ہیں جیسا کہ سرخ رنگ کا علاقہ زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے علاقے کو ظاہر کرتا ہے،زرد درمیانے درجے کی خطرے کو جبکہ سبز رنگ کم درجے کی خطرے والے علاقے کو ظاہر کرتا ہے۔نقشے کے مطابق سیلاب کے خطرے کی زد میں آنے والے گاؤں درجہ ذیل ہیں۔

چیلہ،بستی پوائے والی،رجوعہ کھوہ،بستی جھگڑ،کابلی،ٹھٹی بسلانی،رجانہ،ٹھٹھ لوانہ،ساجھووال اور جنگل کٹورا جیسے گاؤں زیادہ خطرات کی زد میں آتے ہیں۔اس کے علاوہ یونین کونسل میں کمزور دفاعی صلاحیتوں والے لوگ جیسے کہ عورتیں ،بچے،بوڑے اور معذور افراد کے اثاثے جیسے کہ مکانات،جانور،فصلیں،پینے کے صاف پانی کی سہولتیں وغیرہ زیادہ تر سیلاب کی زد میں ہونے کی وجہ سے بہت متاثر ہوتے ہیں۔

شکل۔5: یونین کونسل چیلا کا خطرات کا نقشہ

جدول ۔11: یونین کونسل چیلا کی زد میں آنے والے گاؤں

گاؤں کا نام	آبادی
بستی جھگڑ	3150
رجوعہ کھوہ	2310
بستی بوراوالی	2730
چیلہ	3850
کابلی	1925
ٹھٹھی بسلانی	2450
رجانہ	3500
ٹھٹھہ لوانہ	2030
ساجھووال	3360
جنگل کٹورا	2660

3.1.3۔ خطرات کی درجہ بندی (Hazard matrix)

یونین کونسل کی سطح پر سیلاب کو بنیادی خطرے کے طور پر شناخت کرنے کے بعد یو سی ڈی ایم سی کے ممبران نے ایک دوسرا ٹول جسے خطرات کی درجہ بندی کہتے ہیں کا استعمال کیا تا کہ سیلاب کے بارے میں مختلف معلومات اکھٹا کر سکیں جیسا کہ کس سال سیلاب واقع ہوا، کونسے موسم میں ہوا، اسکی شدت، اس کا تسلسل اور سیلاب کیساتھ منسلکہ ثانوی خطرات کے بارے میں معلومات وغیرہ شامل ہیں خطرات کی درجہ بندی کے ٹول کی معلومات کے نتیجے سے مشاہدہ اخذ کیا گیا ہے کہ یونین کونسل میں بڑے سیلاب 2010,1992,1973 اور 2014 میں آئے تھے جس میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے تھے یہ سیلاب مون سون کے موسم میں آئے تھے جو اپنے ساتھ ثانوی خطرات بھی لے کر آئے تھے جیسا کہ مکانات کو نقصان، پانی کا آلودہ ہونا اور پانی سے پھیلنے والی وبائی امراض وغیرہ اس کے علاوہ برفانی طوفان، گرمی کی لہر اور دھند وغیرہ بھی یونین کونسل کے خطرات میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ آگ، کیڑوں کا حملہ ڈینگی بخار (2011 میں 29 کیسز رپورٹ ہوئے) اور کوویڈ۔19 (حالانکہ 31 مارچ 2020 تک پورے پنجاب کے 27 اضلاع میں 676 کیسز سامنے آئے لیکن ضلع جھنگ اس سے محفوظ رہا) اسی وجہ سے یہاں پر سیلاب، پانی کا آلودہ ہونا، فصلوں اور جانوروں کی بیماری زیرِ غور ہیں۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

جدول-12: یونین کونسل چیلا کے خطرات کی درجہ بندی

خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کے نام	A. آفت کے اقسام	وقوع پذیر سال	C. درجہ/تسلسل	D. شدت	خطرات کا حاصل نمبر
گاؤں کا نام	زمینی/آبی/حیاتیاتی/ماحولیاتی/انسان کی وجہ سے آنے والے خطرات		حاصل نمبر سالانہ=3 5 سے 10 سال کے درمیان ایک دفعہ=2 کبھی کبھار=1	حاصل نمبر زیادہ=3 درمیانہ=2 کم=1	H=CXD
بستی جھگڑ	سیلاب	2014	2	2	2x2=4
رجوعہ کھوہ		2010	2	3	2x3=6
بستی پوائے والی		1992	2	2	2x2=4
چیلہ		1973	2	3	2x3=6
کابلی			2	2	2x2=4
ٹھٹھی بسلانی			2	3	2x3=6
خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کے نام	A. آفت کے اقسام	وقوع پذیر سال	C. درجہ/تسلسل	D. شدت	خطرات کا حاصل نمبر
گاؤں کا نام	زمینی/آبی/حیاتیاتی/ماحولیاتی/انسان کی وجہ سے آنے والے خطرات		حاصل نمبر سالانہ=3 5 سے 10 سال کے درمیان ایک دفعہ=2 کبھی کبھار=1	حاصل نمبر زیادہ=3 درمیانہ=2 کم=1	H=CXD
رجانہ			2	3	2x3=6
ٹھٹھ لوانہ			2	3	2x3=6
ساجھووال			3	2	3x2=6
جنگل کٹورا			3	3	3x3=9

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

بستی جھگڑ	پانی کا آلودہ ہونا	2014 کے سیلاب کے بعد پورا سال	1	3	1x3=3
رجوعہ کھوہ			1	3	1x3=3
بستی پوائے والا			1	3	1x3=3
چیلہ			1	3	1x3=3
کابلی			1	3	1x3=3
ٹھٹھی بسلانی			1	3	1x3=3
راجانہ			1	3	1x3=3
ٹھٹھہ لوانا			1	3	1x3=3
ساجھووال			1	3	1x3=3
جنگل کٹورا			1	3	1x3=3
خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کے نام	A.آفت کے اقسام	وقوع پذیر سال	C.درجہ تسلسل	D.شدت	خطرات کا نمبر
گاؤں کے نام	زمینی/آبی/حیاتیاتی/ماحولیاتی/انسان کی وجہ سے آنے والے خطرات		حاصل نمبر سالانہ=3 5 سے 10 سال کے درمیان ایک دفعہ=2 کبھی کبھار=1	حاصل نمبر زیادہ=3 درمیانہ=2 کم=1	H=CXD
بستی جھگڑ	فصلوں اور جانوروں کی بیماریاں	2020	1	3	1x3=3
رجوعہ کھوہ		2014	2	2	2x2=4
بستی پوائے والی		2010	2	2	2x2=4
چیلہ			2	2	2x2=4

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل چیلا

کابلی			2	2	2x2=4
ٹھٹھی بسلانی			2	2	2x2=4
راجانہ			2	2	2x2=4
ٹھٹھہ لونہ			2	2	2x2=4
ساجھووال			2	2	2x2=4
جنگل کٹورا			2	2	2x2=4
بستی جھگڑ	کوروناوائرس	2020	1	2	1x3=3
رجوعہ کھوہ			1	3	1x3=3
بستی پوائے والی			1	3	1x3=3
چیلہ			1	3	1x3=3
کابلی			1	3	1x3=3
ٹھٹھی بسلانی			1	3	1x3=3
راجانہ			1	3	1x3=3
ٹھٹھہ لونہ			1	3	1x3=3
ساجھوال			1	3	1x3=3
جنگل کٹورا			1	3	1x3=3
بستی جہاگر	ڈینگی بخار	2011	1	3	1x3=3
رجوعہ کھوہ			1	3	1x3=3
بستی پوائے وا			1	3	1x3=3
چیلہ			1	3	1x3=3
کابلی			1	3	1x3=3
ٹھٹھی بسلانی			1	3	1x3=3
راجانہ			1	3	1x3=3
ٹھٹھہ لونا			1	3	1x3=3

ساجھووال			1	3	1x3=3
جنگل کٹورا			1	3	1x3=3
بستی جھگڑ	گھریلو آتشزدگی	کبھی کبھار	1	3	1x3=3
رجوعہ کھوہ			1	3	1x3=3
بستی پوائے والی			1	3	1x3=3
چیلہ			1	3	1x3=3
کابلی			1	3	1x3=3
ٹھٹھی بسلانی			1	3	1x3=3
راجانہ			1	3	1x3=3
ٹھٹھہ لونہ			1	3	1x3=3
ساجھووال			1	3	1x3=3
جنگل کٹورا			1	3	1x3=3

3.1.4۔ موسمیاتی کیلنڈر (Seasonal Calendar)

یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کے منصوبہ کا بنایا ہوا موسمیاتی کیلنڈر (شکل۔6) ہمیں موسمیاتی تبدیلیوں اور مختلف خطرات جیسے کہ سیلاب، زیادہ بارشیں، وبائی امراض، گرمی کی لہر، برفانی طوفان، دھند، ڈینگی بخار، کوویڈ۔19 اور گھریلوں آگ وغیرہ کے اوپر ان کے اثرات کے بارے میں بتاتا ہے۔

سرگرمیاں	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
زیادہ بارشیں			✓	✓		✓	✓					
سیلاب					✓	✓	✓	✓				
گرمی کی لہر						✓	✓	✓				
برفانی طوفان	✓	✓										✓
دھند	✓	✓										✓
پانی سے پھیلنے والے امراض	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ڈینگی بخار	✓	✓	✓							✓	✓	✓

کوویڈ۔19	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
آتشزدگی	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ٹڈی کا حملہ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
گرج چمک اور طوفان	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شکل۔6: یونین کونسل چیلہ کے خطرات کا موسمیاتی کیلنڈر

3.2۔ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Vulnerability assessment)

یونین کونسل چیلہ کے زیادہ تر گاؤں بالخصوص چیلہ، بستی پوائے والی، رجوعہ کھوہ، بستی جھگڑ، کابلی، ٹھٹھی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں تصور کئے جاتے ہیں اور اس کی وجہ ان گاؤں کی کم استعدادی صلاحیت، آگاہی اور آفات کے خطرات کو کم کرنے اور ہنگامی ردِعمل کی انتظام کاری کے علم کا نہ ہونا ہے۔

گاؤں کا خطرات کی زد میں آنے کی ایک اور وجہ کمزور تعمیراتی ڈھانچوں کا ہونا ہے جیسا کہ سڑکیں، پل اور مکانات وغیرہ ہیں۔ اس کے علاوہ دوسری وجہ سماجی مسائل کا ہونا ہے جیسا کہ لوگوں میں اختلافات، ڈکیتی، جرائم وغیرہ ہیں اس کے علاوہ معاشی مسائل بھی گاؤں کی کمزوری کا باعث بنتے ہیں جیسا کہ فصلوں اور ان سے منسلکہ ضروریات کی چیزوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، افراط زر وغیرہ شامل ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی بھی مختلف خطرات کو جنم دیتی ہے مثلاً ڈینگی بخار، فصلوں کی بیماریاں، کھڑے پانی کی وجہ سے صحت کے مسائل اور آج کل کی بین الاقوامی وباء کوویڈ۔19 بھی پاکستان اور بالخصوص پنجاب کو متاثر کر رہی ہے (حالانکہ 31 مارچ 2020 تک پورے پنجاب کے 22 اضلاع میں 676 کیسز سامنے آئے لیکن جھنگ اس سے محفوظ رہا)۔ کوویڈ۔19 کی علامات میں کھانسی، سانس کا پھولنا اور بخار جو کہ نمونیا کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

یہ ایک وبائی بیماری ہے جو کہ متاثرہ شخص سے سماجی رابطہ جیسے کہ ہاتھ کا ملانا، گلے ملنا اور اس سے متعلقہ ایک میٹر کے اندر کے رابطہ قائم کرنے سے پھیلتا ہے۔ درجہ ذیل جدول نمبر 13 ہمیں خطرے کی زد میں آنے والے شعبوں، خدشات کی زد میں آنے والے عناصر اور متوقع نقصانات کے بارے میں بتاتا ہے۔

جدول۔13: یونین کونسل چیلہ کی کمزور دفاعی صلاحیتوں کی درجہ بندی

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
طبعاتی	چیلہ، بستی پوائے والی، رجوعہ کھوہ، بستی جھگڑ، کابلی، کھٹھی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا	۔ یونین کونسل میں کوئی صحیح سڑک نہیں ہے جس کی رسائی محفوظ مقام تک ہو ۔ گاؤں کے کچے مکانات زیادہ سیلاب کی زد میں ہیں ۔ گنے سے بھری ٹرالیوں نے سڑک کو مزید خراب کر دیا ہے	انسانی زندگی، سڑک، پل، مکانات، جانور، فصلیں	3

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/ UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
	چیلہ، پوائے والی، رجوعہ کھوہ، بستی جھگڑ، کابلی، کھٹی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا	۔ روڈ کا نا مواد ۔ سیلاب کے پانی کے انعکاس کا نامناسب انتظام ۔ رابطہ سازی کے ذرائع اور سڑک، پلوں کے ڈھانچے اس قابل نہیں کہ سیلاب برداشت کر سکیں ۔ ہنگامی ردعمل کے لیے کوئی کٹ موجود نہیں ۔ مقامی افراد کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے والے نئے زرعی طریقوں کا علم نہیں ۔ ضلع ہسپتال میں صرف ایک وارڈ کورنٹینہ سینٹر کے طور پر مختص کیا گیا ہے کوویڈ۔19 کیلیئے ۔ صحت سے متعلقہ سٹاف کیلیئے ذاتی حفاظتی آلات کی کمی ہے، خاص کر کوویڈ۔19 کے کیسز سے نمٹنے کیلیئے ۔ کوویڈ۔19 کے مریضوں کیلیئے ہسپتال میں وینٹیلیٹرز کی کمی ہے		

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل چیلا

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
سماجی	چیلہ ،بستی پوائے والی، رجوعہ کھوہ، بستی جھگڑ، کا بلی، کھٹی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا	۔ کبھی کبھار غلط فہمیوں کی وجہ سے قبیلوں میں اختلافات آ جاتے ہیں جس کی وجہ سے ڈھکیتیاں، جرائم، عصمت دری کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ۔ اور پردیئے گ ء جرائم اور ڈکیتیاں سیلاب کے دنوں میں اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے ۔ یونین کونسل میں نہ کوئی ڈی آر ایم منصوبہ ہے اور نہ ہی کوئی ڈی آر ایم ٹیم موجود ہے ۔ مقامی افراد کا آپس میں میل جول اور رابطہ ان کی ایک بڑی قوت ہے لیکن کوویڈ۔19 کے کیس میں یہی بیماری پھیلنے کی بڑی وجہ ہے۔	کمزور گروہ میں اور عورتیں اور بچے شامل ہیں	3

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
معاشی	چیلہ، بستی پوائے والی، رجوعہ کھوہ، بستی جھگڑ، کابلی، ٹھٹھی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا	۔ فصلیں اور ان سے منسلکہ اشیاء کی قیمتوں میں کمی و بیشی، ذخائر کی کمی اور افراطِ زر ۔ کم ذرائع معاش کے ذریع ۔ خوراک، ادویات اور آمدورفت کے ذرائع میں کمی کی وجہ سے چیزوں کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں جس کی وجہ سے لوگ اسے لینے سے قاصر ہو جاتے ہیں اور وہ اپنی بنیادی ضروریات زندگی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ۔ اشیاء کی رسد و طلب میں رکاوٹوں کی وجہ سے اشیاء کی قیمیں بڑھ جاتی ہیں۔ یہ رکاوٹیں اصل میں آفات میں معاشی نقصانات کی وجہ سے آتی ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ خوراک اور بنیادی ضروریات زندگی سے قاصر ہو جاتے ہیں۔	غریب لوگ	3

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل چیلا

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
		۔ کوویڈ۔19 کی وجہ سے کئے گئے لاک ڈاؤن کی وجہ سے بھی معاشی بحران پیدا ہو گیا ہے اور خوراک کی کمی کے مسائل بڑھ گئے ہیں جس کی وجہ سے لوگ خوراک اور بنیادی ضروریات زندگی سے قاصر ہو جاتے ہیں۔		3
ماحولیاتی	چیلہ، بستی پوائے والی، رجوعہ کھوہ، بستی جھگڑ، کابلی، ٹھٹھی بسلانی، رجانہ، ٹھٹھہ لوانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا	۔ حفظان صحت کے مسائل کی وجہ سے مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جیسے کہ ڈینگی بخار، ملیریا، دست اور فصلوں کے امراض وغیرہ۔ ۔ سیلاب کے کھڑے پانی کی وجہ سے بہت ساری وبائی مراض پھیلتی ہیں اور فصلوں ، مال مویشیوں، خوراک کے ذخائر، لوگوں کے مکانات اور دوکانوں وغیرہ کو نقصانات پہنچتے ہیں	انسان، جانور، فصلیں	3
		۔ کوویڈ۔19 لوگوں کے ساتھ ہاتھ ملانے یا متاثرہ شخص یا اشیاء کو چھو لینے سے پھیلتا ہے جبکہ اس کا تدارک ہاتھ دھونے اور سینا ٹائیزر کے استعمال سے ہوتا ہے جس کی مشق اس یونین کونسل میں لوگ نہیں کرتے		

3.2.1۔ کمزور گروہوں کی خاص ضروریات(Specific needs of vulnerable groups)

نمبر شمار	کمزور دفاعی صلاحیتوں والا گروہ	کل آبادی میں سے ایک گروہ کا تناسب	گروہ کی ضروریات		
			آفت سے پہلے	آفت کے دوران	آفت کے بعد
1	حاملہ خواتین	1 فیصد سے کم	محفوظ جگہ، آر ایچ کٹ، ادویات، خوراک، صاف پانی، سٹریچر، حفظان صحت کا کٹ، بیت الخلاء، دائی کا بندوبست کرنا	ایمبولینس، ایل ایچ ڈبلیو، ایل ایچ وی، ادویات، تربیت یافتہ رضا کار کا بندوبست کرنا	خوراک، محفوظ پینے کا پانی اور ادویات کا بندوبست کرنا
2	معذور افراد	1 فیصد سے کم	محفوظ جگہ، گاڑی، بیت الخلاء، خوراک، ادویات اور خیال رکھنے والے رضا کار کا بندوبست کرنا	کشتیاں، تلاش و بچاؤ کی ٹیم اور آفت، ادویات، معذور افراد کی کرسی کا بندوبست	خوراک معذور افراد کی کرسی، محفوظ پینے کا پانی اور ادویات کا بندوبست

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل چیلا

3	معمر افراد	2 فیصد	محفوظ جگہ، گاڑی، بیت الخلاء، خوراک، ادویات اور خیال رکھنے والے رضا کار کا بندوبست کرنا اسکے علاوہ کوریڈ 19 کی وجہ سے بھوڑے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اس لئے ان کیلئے ایک الگ کورنتین کمرے کا بندوبست کرنا جو ساری سہولیات سے لیس ہو جیسا کہ سانس بہال کرنے والے آلات اور ادویات وغیرہ	خوراک، ابتدائی طبی امداد صاف پینے کا پانی، کشتیاں اور رضا کار کا بندوبست	خوراک، ادویات اور بیت الخلاء کا بندوبست
4	بچے	45فیصد	محفوظ جگہ، صاف پینے کا پانی، متوازن غذا اور ادویات کا بندوبست کرنا	خوراک دودھ، پانی ابتدائی طبی امداد، پیمپر، رضا کار اور تحفظ کا بندوبست کرنا	دودھ، پانی، کپڑے اور ادویات کا بندوبست کرنا

3.3۔ استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Capacity assessment)

حالانکہ متعلقہ یونین کونسل کی آفات سے نمٹنے والی استعدادی صلاحیت کم ہیں لیکن پھر بھی یونین کونسل میں سرکاری سہولیات جیسا کہ یونین کونسل کا دفتر، 3 صحت کے مرکز اور 19 تعلیمی ادارے موجود ہیں، 40 فیصد یوسی میں سڑکیں پکی ہیں، بجلی کی سہولت، مواصلات کا نظم اور لوگوں کے درمیان باہمی تعلقات ہونے کی وجہ سے مقامی افراد کسی حد تک قابل ہیں کہ آفات کا مقابلہ کر سکے۔

زیادہ اور مسلسل سیلابوں کی وجہ سے لوگوں میں سیلاب سے نمٹنے والے آگاہی آ گئی ہے جیسا کہ پیشگی اطلاع کے نظم کی ہونے کی وجہ سے لوگ بروقت احتیاتی تدابیر اپنا لیتے ہیں اس کے علاوہ وباء کوویڈ۔19 کی بات کریں تو یہ وباء پنجاب کے 127 اضلاع میں پھیل چکی ہے اور 31 مارچ 2020 سے پنجاب میں سے 676 کیسز سامنے آئے ہیں لیکن ضلع جھنگ تاہم اس سے محفوظ رہا ہے ضلع ہسپتال میں باقاعدہ ایک علیحدہ وارڈ اس کیلئے مختص کیا گیا ہے ساتھ ہی یوسی ڈی ایم سی اور وی ڈی ایم سی کے ممبران مقامی اداروں کیساتھ مل کر اس وباہ کی حفاظتی تدابیر کے بارے میں اور سماجی فیصلہ رکھنے کے بارے میں آگاہی پھیلا رہے ہیں۔اس کے علاوہ یہ ممبران اور حکومت دوسرے اداروں کیساتھ امدادی کاموں میں مدد کیلئے ہر وقت تیار ہے۔ضلع میں ریسکو 1122 کا ادارہ بھی موجود ہے جو کوویڈ۔19 کے مریضوں کو فوری اور محفوظ طریقے سے محفوظ مقامت پر منتقلی کیلئے ہر وقت تیار ہیں۔

3.3.1۔ یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا نظم (Early warning system in union council)

متعلقہ یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا کوئی خاص نظم موجود نہیں یونین کونسل کے لوگ مختلف مقامی طریقوں کے ذرایعے ایک دوسرے کو آگاہ کرتے ہیں جیسا کہ پانی کم اور زیادہ ہونے پر نظر رکھنا، زیادہ بارشیں ہونا، کیڑے وغیرہ زیادہ ہونا، ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے معلومات لینا، موبائل کے ذریعے ایک دوسرے کو اطلاع دینا اور مساجد سے علانان وغیرہ شامل ہیں۔

اور اس مقامی پیشگی اطلاع کے نظم سے 30 فیصد لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں جبکہ موجودہ کوویڈ۔19 کے حوالے سے حکومت موبائل، ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے وقتً فاہ وقتً احتیاتی معلومات دے رہے ہیں۔اس کے علاوہ یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، گاؤں کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، یونین کونسل کا آفس اور مذہبی رہنماء بھی حکومت کیساتھ مل کر اس وباء کے خلاف آگاہی میں مصروف ہیں۔

جدول۔14: یونین کونسل میں موجودہ پیشگی اطلاع کے نظم

پیشگی اطلاع کے ذرائع	ناپنے والے پیمانے	سائرن	ریڈیو	موبائل	مسجد	ٹیلی ویژن
آبادی کو فائدہ	2فیصد	2فیصد	5فیصد	10فیصد	80فیصد	65فیصد

3.3.2۔ کمیونٹی میں موجود، اثرانداز ہونے والے لوگ (Major community stakeholders)

سیلاب کے دنوں اور یا کسی بھی دوسرے ہنگامی صورتحال میں این جی اوز، صحت سے متعلقہ ادارے اور پیشوار افراد وغیرہ کے ساتھ یوسی ڈی ایم سی کا ایک خاص اور اہم کردار ہوتا ہے۔

جدول۔15: کمیونٹی میں اثرانداز ہونے والے لوگوں کا تجزیہ

اثرات/اثرانداز	اثرانداز ہونے والے لوگ/ادارے		
	زیادہ اہم	درمیانے اہم	اہم
مضبوط	بنیادی مرکز صحت، ایل ایچ ڈبلیو، ایل ایچ وی، ڈاکٹر، ڈی ایم سی، وی آر ٹی، فلاحی ادارے	پولیس	مام مسجد
درمیانہ	سکول، مذہبی رہنماء اور ڈسپنسر	پٹواری	سی چیئرمین
کمزور	نجی اسکول	آبپاشی کا ادارہ	میونسپل آفس

3.3.3۔ یونین کونسل میں محفوظ مقامات (Safe places within union council)

متعلقہ یونین کونسل میں مختلف محفوظ مقامات موجود ہیں جیسا کہ اسکول، یوسی آفس، اور زمیندار کے ڈیرے وغیرہ جن کو آفات کے دوران محفوظ مقامات کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نمبر شمار	آفات	محفوظ مقام (نا) اوراہلیت	کسی نے تشخیص کی (سرکار/کمیونٹی)
1	سیلاب	یوسی میں گورنمنٹ ہائی سکول چیلا سیلاب کی ہنگامی صورتحال کے دوران محفوظ جگہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے اگر چہ مذکورہ سکول میں پانی اور لیٹرین کی سہولیات دستیاب ہیں لیکن صرف 500 افراد کیلئے	ضلعی تعلیمی ادارہ اور کمیونٹی نے مل کر شناخت کی
2	کوویڈ۔19	ضلعی ہسپتال میں ایک علیحدہ وارڈ اس بیماری کیلئے مختص کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ ریسکیو 1122 بھی بروقت تیار ہے اس قسم کے مریضوں کی محفوظ منتقلی کے لئے	ضلعی صحت کا ادارہ ریسکیو 1122

3.4۔ خدشات کا تجزیہ (Risk analysis)

3.4.1 کمزور دفاعی اور استعدادی صلاحیتوں کا تجزیہ (Vulnerability to capacity analysis)

خطرات	عام شعبے	عام خطرات کی زد میں آنے والے عناصر	کمزور دفاعی صلاحیتوں کا موجود ہونا	کمزور دفاعی صلاحیتوں کے وجوہات	استعدادی صلاحیتیں
سیلاب	مختلف شعبے	انسانی زندگی پینے کا پانی تعمیراتی ڈھانچے مال مویشی خوراک کے ذخائر	پینے کے پانی کے آلودہ ہونے کے امکانات مکانات کو نقصانات سیلاب کے بعد پینے کے پانی میں کمی زمینی پانی تک کم رسائی صحت کے مراکز پر مریضوں کا زیادہ بوجھ خوراک کے ذخائر کو نقصانات گھریلو سطح پر لیٹرین کو نقصانات	زیادہ تر مکانات مٹی کے ہونے کی وجہ سے زیادہ خطرات کی زد میں ہوتے ہیں اور پینے کا پانی جلد آلودہ ہو جاتا ہے پانی کے غیر معیاری آبپاشی کا نظام بی ایچ یو کی سطح پر نا کافی صحت کی سہولیات خوراک کے غیر معیاری ذخائر	تربیت یافتہ مستری اور نل ساز اس قابل ہوتے ہیں کہ جلد ہی گھروں کی مرمت کر لیتے ہیں سیلاب اور ہنگامی صورتحال کے بعد پانی کے ٹینکرز بھی استعمال ہو سکتے ہیں

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل چیلا

				مکانات اور لیٹرینز کی ناقص تعمیر	قریبی علاقے سے صاف پانی لانے کیلئے حفظان صحت کے پیشہ ور مکانات اور لیٹرینز کی تعمیر میں ناقص مواد کا موجود ہونا
پانی کا آلودہ ہونا	واش	انسان اور جانوروں کی صحت	پانی کو صاف کرنے والا کارخانے کا نہ ہونا نکاس آب کا نظام نہ ہونا صحت اور حفظان صحت کے حوالے سے آگاہی کا نہ ہونا	آبپاشی اور نہری نظام نہ ہونے کی وجہ سے سیلاب کا پانی کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے پینے کا پانی آلودہ ہو جاتا ہے	نل ساز کا موجود ہونا پانی صاف کرنے کا کارخانہ لگانے کیلئے جگہ کا ہونا
انسانوں، جانوروں اور فصلوں کی بیماریاں	صحت	انسانوں اور جانوروں کی صحت	صحت کی سہولیات کا کم ہونا کوڑا کرکٹ کے نظام کی عدم موجودگی 50 فیصد آبادی میں لیٹرین کی سہولیات کی کمی غیر معیاری تشخیص اور بیماریوں کا بے وقت علاج وجانوروں کیلئے ویکسین کا نہ ہونا ہنگامی حالات میں جانوروں کی درجہ بندی کیلئے کوئی نظام نہیں اور نہ ہی کوئی انخلاء کا بندوبست ہے	بی ایچ یو، مقامی ڈسپنسری اور مال مویشیوں کی ڈسپنسری موجود ہے لیکن ان میں سہولیات ناکافی ہے حاملہ خواتین کے لئے خاص طور پر ہسپتالوں کی سطح پر کوئی ریفرل نظام موجود نہیں	مقامی ڈسپنسری اور مویشیوں کی ڈسپنسری کو بہتر بنانے کی ضروریات ہے۔

کوویڈ۔19	صحت	انسانی زندگی	ضلعی ہسپتال میں صرف ایک وارڈ کورنتین کے طور پر کوویڈ۔19 کے مریضوں کیلئے مختص کیا گیا ہے کوویڈ۔19 کے مریضوں کی تیمارداری کرنے والے صحت کے شعبے سے متعلقہ عملے کے پاس ذاتی حفاظتی آلات کا کم ہونا کوویڈ۔19 کی وجہ سے کئے گئے لاک ڈاؤن سے معاشی بحران اور خوراک کی ذخائر میں کمی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ کوویڈ۔19 ہاتھ ملانے اور متاثہ شخص یا اشیاء کو چھو لینے سے پھیلتا ہے جبکہ دوسری طرف ہاتھ دھونا اور سینا ٹائیزر کا استعمال اس علاقے میں کم ہے	کوویڈ۔19 کے پھیلنے کے وجوہات کے بارے میں کم آگاہی ہونا ادویات، میڈیکل عملہ، ماسک، وینٹیلیٹرز اور ذاتی حفاظتی آلات کا کم ہونا لاک ڈاؤن کی وجہ سے مزدور کار طبقہ زیادہ متاثر ہوتا ہے لوگ ابھی تک سماجی رابطے قائم رکھے ہوئے ہیں	ضلعی ہسپتال میں صرف ایک وارڈ کورنتینہ کے طور پر کوویڈ۔19 کے مریضوں کیلئے مختص کیا گیا ہے ریسکیو 1122 کی خصوصی ٹیمیں بروقت متاثرہ افراد کو ہسپتال لے جانے کیلئے تیار ہے ضلعی آفات کی انتظام کاری کا ادارہ مختلف قسم کے پیغامات وقتاً فوقتاً موبائل، ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر نشر کرتے رہتے ہیں مذہبی رہنما، یونین کونسل کا دفتر، یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی اور وی ڈی ایم سی کے ممبران حکومت کیساتھ مل کر آگاہی پیغامات پھلانے میں مدد کر رہے ہیں

					ضلعی انتظامیہ،لوکل کمپنیوں (یوسی ڈی ایم سی اور وی سی ڈی ایم سی اور کے ساتھ مل کر لوگوں میں حفظان صحت اور سماجی فاصلے قائم کرنے حوالے سے آگاہی پھیلا رہے ہیں۔ یوسی ڈی ایم سی اور وی ڈی ایم سی بروقت دستیاب ہے امدادی کاروائیوں میں حکومت اور دوسرے اداروں کا ساتھ دینے کیلئے

3.4.2۔ یونین کونسل میں زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کا فہرست (کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خطرات کی تجزیہ کے بنیاد پر)

(List of high-risk high-risk villages in UC (vulnerability & hazard analysis))

خطرات کا درجہ(H) (شدت اور تسلسل کی بنیاد پر)	کمزور دفاعی صلاحیتیں(V) (نقصانات کی بنیادر)	خدشات کا درجہ H V	

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

اُن گاؤں کے نام جو زیادہ خطرات کی زد میں ہیں اور زیادہ کمزور ہیں			
وہ گاؤں جو کے زیادہ خطرات کی زد میں ہے کی تعداد=5			
رجوعہ کھوہ	2x3=6	3	6x3=18
ٹھٹھی بسلانی	2x3=6	3	6x3=18
ساجھووال	2x3=6	3	6x3=18
ٹھٹھہ لوانا	2x3=6	3	6x3=18
چیلہ	2x3=6	3	6x3=18
اُن گاؤں کے نام جو درمیان درجہ خطرات کی زد میں ہے اور درمیان درجہ کمزور ہیں			
گاؤں جو درمیانے درجے خطرات کی زد میں ہے کی تعداد=5	2x2=4	3	4x3=12
	2x2=4	3	4x3=12
	2x2=4	3	4x3=12
رجانہ	2x2=4	3	4x3=12
بستی جھگڑ	2x2=4	3	4x3=12
جنگل کٹورا			
بستی پوائے والی			
کابلی			
اُن گاؤں کے نام جو کم درجہ خطرات کی زد میں ہیں اور کم کمزور ہیں			
کل گاؤں کی تعداد جو کم درجہ والے خطرات کی زد میں ہیں=0		کوئی نہیں	

4۔ کمیونٹی کی آفات کے خلاف لچکداری بڑھانے کے لائحہ عمل کا منصوبہ

(Action plan for community resilience building)

خطرات کی زد میں آنے والے عناصر اور خدشات کی درجہ بندی کی روشنی میں یوسی ڈی ایم سی نے آفات کے خدشات کے خلاف لچکداری بڑھانے کیلئے ضروریات کا تعین کیا تھا۔ یہ اقدامات نہ صرف انسانی زندگی بلکہ ذریعہ معاش اور ثانوی کے خطرات کو بھی کم کرتی ہے۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

کمیونٹی کے معلوم مسائل	کمیونٹی کی سطح پر ممکنہ حل	ضروری وسائل		جگہ	متعین وقت	ذمہ داریاں	کیسے آفات کے خلاف لچکداری میں معاون ہیں
		مادی/انسان	معاشی				
آفات کی تیاری (غیر تعمیراتی اقدامات)							
آفات کی انتظام کاری کی کمیٹیوں کا زمینی، آبی اور حیاتیاتی خطرات جیسا کہ کووِڈ-19 جیسے آفات کی انتظام کاری کی استعدادی صلاحیت کے بارے میں کم علم ہونا	کمیونٹی کی سطح پر موجود ڈھانچوں کی تربیت	تربیت کار، سٹیشنری، موڈیول خوراک وغیرہ	500,000 روپے 10 تربیتی کورس متعلقہ گاؤں میں	یونین کونسل کے 10 متعلقہ گاؤں میں	کم مدت میں	وی ڈی ایم سی، یوسی ڈی ایم سی، ایل پی پی، ڈی ڈی ایم اے اور ریسکیو 1122	ان تربیتی کورسز کے ذریعے آفات کی انتظام کاری کی کمیٹیاں اس قابل ہو جائیں گی کہ آفات کے خدشات کی شناخت کر سکیں تجزیہ کر سکیں نگرانی کر سکیں اور پائیدار کوششوں سے کمیونٹی کی لچکداری آفات کے خلاف بڑھا سکیں
یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبہ کا نہ ہونا	یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بنانے کیلیئے معلومات اکٹھا کرنے کیلیئے	ایف جی ڈی کے آئی آئی کے ٹولز تیار کرنا اور پرنٹ کرنا اور ڈی ڈی ایم اے سے ملاقات کیلیئے	100,000 روپے 10 گاؤں میں ایف جی ڈی اور یوسی سیکرٹری	10 گاؤں ڈی ڈی ایم اے اور یوسی سیکرٹری	درمیانی مدت	یوسی ڈی ایم سی، وی ڈی ایم سی، ایل پی پی اور ڈی ڈی ایم اے	10 متعلقہ گاؤں میں ایف جی ڈی منعقد کیا جائے گا اور اس کے علاوہ یوسی سیکرٹری اور ڈی ڈی ایم اے کے ساتھ

	متعلقہ 10 گاؤں کا وزٹ کرنا، لوگوں کے ساتھ ملاقاتیں اور ایف جی ڈی کرنا اور یو سی سیکرٹری اور ڈی ڈی ایم اے سے بھی ملاقاتیں کرنا شامل ہے۔						ملاقاتیں کی جائیں گی تاکہ ایک جامع یونین کونسل کی آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بنایا جا سکے جو کہ کمیونٹی کی لچکداری میں ایک جامع کردار ادا کر سکے
اسکول کی حفاظت پر تربیت یافتہ لوگوں کا فقدان چاہے وہ قدرتی آفات کے خلاف ہو یا حیاتیاتی خطرات (کوویڈ19 اور ڈینگی بخار)	اساتذہ اور اسکول کی ہنگامی ردِعمل والے ٹیموں کیلئے اسکول کے حفاظتی تربیت منعقد کرنا	تربیت کار، سٹیشنری، موڈیول اور دیگر ضروریات کا بندوبست کرنا	500,000 روپے ایس ای آر ڈی اور اساتذہ کی تربیت کیلئے	متعلقہ یونین کونسل کے اسکول	کم مدت	اس آئی آر ٹی، اساتذہ، ایل پی پی تعلیمی ادارہ، ڈی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122	تربیت یافتہ ایس ای آر ڈی اور اساتذہ آفات سے نمٹنے میں مدد دے گا۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

گاؤں کی سطح پر خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں، استعدادی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال کی کمی	یوسی چیلا کے تمام دیہاتوں میں کمزوری، صلاحیت اور خطرات کی تشخیص کا انعقاد کریں		100,000 روپے FGDs کیلئے اور سٹیشنری اور لوجسٹکس کیلئے	یوسی کی سطح پر	کم مدت	یوسی ڈی ایم سی، ایس ای آر ٹی، پی ڈی آر پی اور ڈی ڈی ایم اے	تمام گاؤں کی سطح پر خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں، استعدادی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال منعقد کرائی جائے گی۔ تا کہ ہمیں متعلقہ گاؤں میں موجود خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں، استعدادی صلاحیتوں کا پتہ چل سکے
قدرتی آفات اور وبائی امراض (کوویڈ۔19) کیلئے پیشگی اطلاع کا نظام کا نہ ہونا	یونین کونسل کی سطح پر پیشگی اطلاع کا نظام	سیلاب کے بارے میں پیشگی اطلاع والے پیمانے لگانا	200,000 روپے پیشگی اطلاع کے نظام کیلئے	یونین کونسل کی سطح پر	درمیانی مدت	یوسی ڈی ایم سی، ایل پی پی اور ڈی ڈی ایم اے	پیشگی اطلاع کے نظام کے آلات خریدنا اور یو سی کی سطح پر لگانا۔ اس پیشگی اطلاع کے نظام کے ذریعے ہم کمیونٹی کی محفوظ طریقے سے انخلاء کر سکتے ہیں اور وہ بہتر طریقے سے آفات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

تعمیراتی ڈھانچے (تعمیراتی اقدامات)							
سیلاب کے حفاظتی بندوں کی کمی	چھوٹے حفاظتی بند بنانا	ماہر افراد، سیمنٹ، سریا	5,000,000	10 متعلقہ گاؤں میں	زیادہ مدت	چیلہ بستی پوائے والی،، رجانہ، ساجھووال اور جنگل کٹورا	حفاظتی بند کی تعمیر سے ہم لوگوں کی زندگیاں، ذریعہ معاشی اور یونین کونسل کو سیلاب سے محفوظ رکھتے ہیں
محفوظ انخلاء کے راستوں کو نقصانات پہنچنا	سیلاب کے دوران انخلاء کیلئے صرف ایک سڑک موجود ہے	مزدور، ڈمپر، ٹرالی، ٹریکٹر، پتھر	500,000,00 روپے	10 متعلقہ گاؤں	زیادہ مدت	یوسی ڈی ایم سی، ایل پی پی، کمیونیکیشن اینڈ ورک، لوکل گورنمنٹ	یک طرفہ روڈ کی تمیر کی وجہ سے مقامی آبادی سیلاب کے دوران آسانی سے محفوظ مقامات تک پہنچ سکیں گے
مرکزیت کا فقدان	ہر گاؤں کی شناخت شدہ محفوظ جگہ پر پلیٹ فارم بنانا	مزدور، گارا، ٹریکٹر ٹرالی، ڈمپر	100,000 روپے	دس متعلقہ گاؤں	زیادہ مدت	یوسی ڈی ایم سی اور وی ڈی ایم سی	پلیٹ فارم کے ذریعہ، برادری اسے انخلاء کے مرکز کے طور پر استعمال کرسکتی ہے اور اپنے اثاثوں اور جانوں کو بچاسکتی ہے۔

پناہ گاہ							
سیلاب اور آفات سے محفوظ تعمیرات کے حوالے سے کم آگاہی ہونا	مستریوں کا تربیتی کورس	تربیت کار تربیتی مواد	200,000 روپے	یونین کونسل کی سطح پر	کم مدت	کمیونیکیشن اینڈ ورک، ایل پی پی	مستریوں کا تربیت کورس کرانا تاکہ وہ اس قابل ہوں گے کہ آفات اور خاص طور پر سیلاب سے محفوظ ڈھانچوں کی تعمیر میں مدد دے سکیں

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

صاف پانی اور صحت وصفائی							
صفائی کے نظام اور کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگانے کا فقدان	گاؤں سے باہر ٹھوس فضلہ کے ٹھکانے لگانا کی جگہ کی تعمیر، صحت اور حفظان کے طریقوں سے متعلق آگاہی رکھنا	نلکا، بور، مواد، مزدور	1,000,000 روپے	10 متعلقہ گاؤں میں	درمیانی مدت	یوسی ڈی ایم سی، ایل پی پی، پی ایچ ای ڈی	تمام محصولات والے دیہاتوں میں کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگانے کے نظام کے ذریعے مختلف قسم کی بیماریوں سے متاثر ہونے سے بچ جائیں گے
پانی کو صاف کرنے والے کارخانے کی کمی	یونین کونسل کی سطح پر پانی کو صاف کرنے والا کارخانہ لگانا	پانی صاف کرنے والے کارخانے کی مشینیری، ہنرمند، مزدور	1,500,000 روپے	یونین کونسل کی سطح پر	زیادہ مدت	یوسی ڈی ایم سی، ایل پی پی، پی ایچ ای ڈی	آلودہ پانی کی وجہ سے متعلقہ آبادی، بہت سے بیماریوں سے دوچار ہو رہی تھی لیکن اس پانی کو صاف کرنے والا کارخانے کی مدد سے بہت سارے وبائی امراض سے بچا جا سکتا ہے

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

حفظانِ صحت کی مشقوں کی کمی خاص طور پر ہاتھ دھونا جو کہ ہمیں کوویڈ۔19 سے بچاتا ہے	حفظانِ صحت کی تربیت	تربیت کار، پڑھائی کیلیئے مواد، حفظانِ صحت کی کٹ	500,000 روپے	10 متعلقہ گاؤں	کم مدت	ایل پی پی، پی ایچ ای ڈی اور صحت کا ادارہ	حفظانِ صحت کی تربیتی کورس کی وجہ سے کمیونٹی اس قابل ہو جائے گی کہ احتیاتی تدابیر کے ذریعے خود کو کوویڈ۔19 سے بچا سکے گی
صحت کی ناکافی سہولیات	موجودہ کمیونٹی ڈسپنسری کو طبی سامان مہیا کرنا، یوسی کی سطح پر بی ایچ یو کا قیام کرنا	صحت کا عملہ، دوایں اور طبی سامان، ایم پی اے، ایم این اے، محکمہ صحت سے ملاقاتیں	500,000 روپے کمیونٹی ڈسپنری کیلیئے	یونین کو کی سطح پر	طویل مدت	ایم پی اے، ایم این اے، محکمہ صحت	بی ایچ یو کا قیام اور تینوں ڈسپنسر یوں کو طبی سامان مہیا کرنے سے یوسی کی پوری آبادی کو صحت کی سہولیات مہیاء ہوگی۔ مزید یہ کہ ہنگامی صورتحال میں متاثرین کیلیئے اولین سہولیات مہیا ہوگی

ذریعہ معاش							
ہنرمند افراد کی کمی	آٹوموبائل اور بجلی کی ایک ماہ کا کورس	تربیت کار، ماڈیول، ٹریننگ کی جگہ وغیرہ	1500000 روپے	گاؤں کی سطح پر	درمیانی مدت	ایل پی پی، ایف اے او، ڈبلیو ایف پی اور زرعی ریسرچ سنٹر	یہ پیشہ ورانہ تربیت بے روزگار افراد کو مقامی سطح پر کمانے کے قابل بنائے گی اور اس سے یوسی کی مجموعی معاشی حالت بہتر ہوگی۔ اس سے آفات کے اثرات سے نمٹنے اور ان کی بہتر تیاری کا باعث بنے گی
مال مویشیوں کے کاروبار اور خوراک بنانے کے بارے میں شعور کی کمی	جدید ذرائع سے تربیت کے ذریعے لوگوں کی صلاحیتوں کو ڈیری فارمنگ اور فوڈ پروسسنگ سے جوڑنا	تربیت کار، ٹول کٹ، ماڈیول، ٹریننگ ہال اور دوسرے استعمال کی چیزیں	500,000 روپے	10 متعلقہ گاؤں کی سطح پر	کم مدت	ایل پی پی، سماجی فلاح و بہبود، ٹی ای وی ٹی اے	معاشی طور پر تربیت یافتہ افراد بہتر طور پر مصنوعات کی مارکیٹنگ اور اپنی آمدنی میں اضافہ کرنے کے اہل ہوں گے۔ اس کا اثر یوسی کی مجموعی معاشی حیثیت پر پڑے گا۔
کوویڈ-19 کے لاک ڈاؤن کی وجہ سے ذرائع آمدن میں کمی	امدادی پیکیج دینا	نقدی اور خوراک کے پیکجز	15000 روپے یا 3 مہینوں کیلئے خوراک	تمام گھرانوں کو	کم مدت	قومی اور صوبائی ادارے، عطیات دہندگان، جاگیردار	امدادی پیکیج سے لوگوں کو مزید متاثر ہونے سے بچایا جا سکتا ہے اور سماجی فاصلہ بھی قائم رہ سکتے ہیں جس کی وجہ سے کوویڈ-19 کے مسائل سے بچنے میں مدد ملے گی

5۔ کمیونٹی کے ڈھانچوں کیلئے ضروری حوالہ جات (Term of references of community structures)

بی ڈی آر پی کے دوسرے شراکت داروں کی طرح ایل پی پی نے بھی مقامی سطح پر دو ساخت بنائی جیسا کہ گاؤں کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی اور یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی۔ان کمیٹیوں کے بنانے کا مقصد تھا کہ کمیونی کو موجودہ آفات کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کیا جا سکے اور دوسری طرف سرکاری اداروں کے ساتھ رابطہ سازی کو بہتر کر کے کمیونٹی کی لچکدار آفات کے خلاف بہتر اور پائیدار کر سکے۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی بناتے وقت دو ممبران (ٹیم لیڈ اور ڈپٹی ٹیم لیڈر) وی ڈی ایم سی سے شامل کئے جاتے ہیں۔ یوسی ڈی ایم سی میں مختلف عہدے شامل ہوتے ہیں جیسا کہ صدر، جنرل سیکرٹری، فنانس سیکرٹری اور باقی ممبران کہلاتے ہیں۔اس کمیٹی میں مرد اور عورتوں کی برابر نمائندگی ہوتی ہے۔

5.1۔ یونین کونسل کے آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کا ڈھانچہ (Structure of UCDMC)

نمبر شمار	نام	ولدیت	عہدہ	شناختی کارڈ نمبر
1	عارف سلیم	خورشید	صدر	33202-2059237-2
2	اظہر حیات	لال خان	ممبر	33202-6899285-6
3	سلیم رضا	اللہ بخش	فنانس سیکٹرٹری	33202-6191664-0
4	فضیل	مشتاق احمد	ممبر	33202-1278129-0
5	قیصر عباس	وارث علی طاہر	سیکرٹری	33202-0392904-0
6	آفتاب احمد	خدا بخش	ممبر	33202-1310428-6
7	محمد اکرم	محمد حسین	ممبر	33202-0954355-1
8	محمد رمضان	محمد نواز خان	ممبر	33202-3624461-1
9	سفی اللہ	محمد بخش	ممبر	33202-5981399-7
10	غلام عباس	فتح خان	ممبر	33202-2942138-5
11	آمان اللہ	محمد اقبال	ممبر	33202-8150376-3
12	محمد رمضان	زاہد خان	ممبر	33205-0344051-1
13	اللہ دتہ	اللہ بخش	ممبر	33202-1426165-1
14	ماہ نواز	عمیر خان	ممبر	33202-7026957-1

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل چیلا

نمبر شمار	نام	ولدیت	عہدہ	شناختی کارڈ نمبر
15	رحمت اللہ	محمد عامر	ممبر	33202-2701660-5
16	نجمہ بی بی	جیون بخش	ممبر	33202-3060160-7
17	نغمہ بی بی	محمد نواز	ممبر	33204-1411608-7
18	نسیم اختر	لام عباس	ممبر	33202-9285211-1
19	حرا	عامر شیر	ممبر	33203-1365556-5
20	نازیہ نائید	محمد رمضان	ممبر	33203-6698213-7
21	شمائلہ	لالا خان	ممبر	33203-1411178-3
22	ارشاد احمد	خان محمد	ممبر	33203-1386228-1

5.2۔ یوسی ڈی ایم سی کا کردار (Functions of UCDMC)

آفت سے پہلے:

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہوتی ہیں:

- اس کام کاؤں اور یونین کونسل کی بنیاد پر آفات کے خطرات کو کم کرنے کے سلسلے میں ضلعی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے والے ادارے، متعلقہ حکومتی اداروں، سول سوسائٹی اور دوسرے متعلقہ اداروں سے رابطہ کرنا ہوتا ہے۔
- ضلعی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے والے ادارے سے مل کر یونین کونسل کی سطح پر آفات، خطرات کو کم کرنے والے منصوبوں کو ضلعی سطح کے آفات کے خطرات کو کم کرنے والے منصوبوں میں شامل کرانا ہوتا ہے۔
- مقامی سطح پر آفات کے خطرات میں کمی لانے کیلئے وکالت اور شراکت داری کے عمل کا حصہ بننا۔
- کثیر شعبوں میں خطرات اور کمزوریوں کا جائزہ لینا اور مقامی سطح پر موجود خطرات کا اعادہ کرنا۔ یونین کونسل کو محفوظ بنانے کیلئے ترجیحی کا ارادہ کرنا۔
- مقامی سطح پر آفات کے خطرات میں کمی لانے میں ترقیاتی کاموں اور یونین کونسل کے منصوبوں کو دورِ حاضر کے مطابق بنانے میں کوشاں رہنا۔
- پروپوزل کی تکمیل کو یقینی بنانا بذریعہ مقامی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے والی کمیٹی اور ترقیاتی کام میں منصوبوں میں سہل کاری اور ترجیحات کی ترتیب دلوانا۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل چیلا

- اصول کے مطابق منصوبوں کی ترجیحات طے کروانا۔
- تکنیکی اُمور جن میں نقشہ جات، لاگت اشیاء کی ضرورت، ہر ممکنہ منصوبہ کے متعلق مدد اور راہنمائی فراہم کرنا۔
- منصوبے پر عملدر آمد کرنے والے ادارے کی مدد سے پروپوزل تیار کرنا اور یونین کونسل کی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے اور امداد گروپ کی کمیٹی سے جانچ پڑتال کروا کر منظوری حاصل کرنا۔
- مقامی سطح پر آفات کے خطرات کے انتظام وانصرام کرنے والی کمیٹی کی مدد کرنا تا کہ وہ کمیونٹی/مقامی افراد کی شراکت کا تعین کر سکیں۔
- ہر منصوبے پر عمل درآمد کرنے والے ادارے سے معاہدہ کرنا۔
- مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام والی کمیٹی سے شراکت داری کی شرائط پر دستخط کروانا تا کہ وہ منصوبہ کے کام کو مکمل کرانے کی نگرانی کریں۔
- مقامی سطح پر آفات ے انتظام وانصرام کرنے والی کمیٹی کی راہنمائی میں منصوبے کی نگرانی اور تکمیل کو یقینی بنانا۔
- طے شدہ منصوبے کے مطابق موجودہ وسائل کو بروئے کار لانا۔
- سامان کی وصولی اور اخراج کو یقینی بنانا اور ریکارڈ کا حصہ بنانا۔
- ہنگامی تربیت کے سٹاک سے متعلق روزمرہ کی بنیاد پر معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانا۔
- مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی کمیٹیوں کو مدد سے منصوبوں میں کام کی نگرانی اور وقت کے مطابق تکمیل کو یقینی بنانا۔
- یونین کونسل اور ضلع کی سطح پر (منتخب مقامی نمائندوں) کے گروپ کو ہنگامی حالات سے متعلق آگاہی دے کر تکنیکی مدد حاصل کرنا۔
- مقامی سح پر آفات کے انتظام وانصرام کی کمیٹی کی مدد سے تمام اُمور کو نگرانی کرنا۔
- یونین کونسل کی سطح پر ہنگامی وقت کیلئے محفوظ کردہ وسائل کی نگرانی کرنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ ضرورت کے وقت اُس کے استعمال کیا جا سکتا ہو۔
- ملکی، ضلعی اور مقامی سطح کے اداروں سے وقت ضرورت رابطے کیلئے تیار رہنا۔
- بنیادی سہولیات کے حصول کیلئے متعلقہ حکومتی اداروں سے رابطہ کرنا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر ہنگامی حالات کے پیغام کی رسائل کو ممکن بنانا۔
- معلومات کی فراہمی اور وکالت کیلئے میڈیا کے نمائشی پروگرامز کا استعمال کرنا۔

آفات کے دوران:

- گاؤں اور مکمل یونین کونسل میں ہنگامی حالات کے پیغام کی رسائی کو یقینی بنانا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر تلاش و بچاؤ، انخلاء اور ہنگامی حلات میں مدد، نگرانی کرنا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطحوں پر آفات کے خطرات یں کمی لانے والی کمیٹیوں کی ہنگامی وقت میں استعمال ہونے والے سامان/وسائل

کی مشاورت کے ساتھ استعمال کو یقینی بنانا۔

- یونین کونسل اور ضلعی کی سطح پر ضلعی حکومت اور متعلقہ اداروں سے معلومات کے تبادلے کو یقینی بنانا۔
- علاقے میں کام کرنے والی مقامی، بین الاقوامی، ملکی تنظیموں سے معلومات پر تبادلہ خیال کرنا۔
- امدادی کی فراہمی کے دوران مستفید کنندگان کی توثیق اور نگرانی ور اہنمائی کرنا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے اور نقصانات کی ترجیحات بنانے میں مدد فراہم کرنا۔
- گاؤں میں امدادی اقدامات اور استحکام کے متعلق معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

آفت کے بعد:

ضلعی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کرنے والے اور متعلقہ اداروں سے رابطہ کرنا تا کہ:

- اہم سہولیات اور خدمات کی بحالی کی جا سکے۔
- طویل المدتی پروگرام جس میں بحالی اور دوبارہ تعمیراتی کام کروایا جا سکے۔
- آفت کے گزر جانے کے بعد کے وقت کو بطور موقع سمجھتے ہوئے آفات کے خطرات کی روک تھا، کمی اور بچاؤ کی تیاری کی جا سکے۔
- ہنگامی حالات میں استعمال ہونے والے وسائل/ سامان کی دیکھ بھال اور دوبارہ استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔
- مقامی سطح پر آفات پر آفات کے انتظام وانصرام کرنے والی کمیٹی کی مدد سے آفات کے نقصانات کا جائزہ لگانے والے گروپ کی راہنمائی کرائی جا سکے۔

6۔ ضمیمہ جات (Annexures)

ضمیمہ۔6.1: معذور افراد کی فہرست جن کو ہنگامی صورتحال میں خاص توجہ کی ضرورت ہوتی ہے

نام	سہولت کار	جنس	رابطہ نمبر	خاص ضروریات			
عباس شاہ	فدا حسین	مرد	03067503170	بصری	سماعت	جسمانی	ذہنی
سرفراز	منظور حسین	مرد	03055493706			✓	
جبار علی	محمد نواز	مرد	03034576635			✓	
غلام شبیر	عبدالغنی	مرد	03067291607			✓	
غلام عباس	راقب علی	مرد	03060013400			✓	
عزیز مائی	اللہ بخش	عورت	03012320225			✓	
محمد یونس	اللہ دتہ	مرد	03017228710			✓	
ممتاز بی بی	غلام محمد	عورت	03023786157			✓	
محمد ساجد	عمر دراز	مرد	03076775468			✓	

ضمیمہ 6.2: ہنگامی حالات میں انتظامیہ کے رابطہ نمبر

نمبر شمار	شعبہ	رابطہ کار کا نام	عہدہ	رابطہ نمبر	دفتر کا پتہ
1	ضلعی انتظامیہ	طاہر وٹو	ڈپٹی کمشنر	0347-9200081	ڈی سی آفس جھنگ
2	پولیس	محمد حسن رضا	ڈی پی او	0347-9200444	ڈی پی او آفس جھنگ
3	ڈی ڈی ایم اے	عبدالخالد	ڈی ڈی ایم او	0347-7650142	پی ڈی ایم اے آفس جھنگ
4	میونسپل کار ریشن	انور بیگ	چیف آفیسر	0347-9200347	میونسپل کارپوریشن طلب کمیٹی
5	لوکل گورنمنٹ	سعید انور	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-9200129	لوکل گورنمنٹ آفس جھنگ
6	ایجوکیشن	نسیم زاہد	سی ای او	0347-9200128	ایجوکیشن آفس جھنگ
7	ہیلتھ	ڈاکٹر نوید صفدر	ڈی ایچ او	0333-6583883	ڈی ایچ کیو گھوڑا روڈ، جھنگ
8	پی ایچ ای ڈی	امجد بشیر	کمیونٹی ویلفیئر آفیسر	0301-2219930	پی ایچ ای ڈی ویکیشنل کالج جھنگ
9	بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ	نانک لطیف	ایکس ای این	0347-9200090	بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نظاعت شاہ روڈ
10	نگ ڈیپارٹمنٹ	شفیق الرحمٰن	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-9200277	نظاعت شاہ روڈ
11	اریگیشن	راجہ سہیل حیدر	ایکس ای این	0347-9200300	نزد کینال ریسٹ ہاؤس
12	سوشل ویلفیئر	اظہر عادل	ڈپٹی ڈائریکٹر	0321-6013716	نزد ہلال احمر ہسپتال
13	سول ڈیفنس	عبدالستار	ڈسٹرکٹ آفیسر	0347-9200399	نزد لاری اڈا جھنگ
14	زراعت	اختر حسین	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-7652561	نزد نواز چوک
15	جنگلات	نسیم اقبال بٹ	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-9200207	سٹیلا ئٹ ٹاؤن
16	مال مویشی	غلام عباس خان	ایڈیشنل ڈائریکٹر	0347-9200152	ٹوبا روڈ
17	ٹی وی ای ٹی اے	عمر شہزاد	ڈسٹرکٹ منیجر	0347-9200266	سیٹلا ئٹ ٹاؤن
18	ریسکیو 1122	علی حسین	ڈی ای او	0347-9200179	فیصل روڈ

شرکت داری کی شرائط (Terms of partnership)

میں اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ اوپر دیا گیا یونی کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل چیلہ کے یوسی ڈی ایم سی کے نمائندوں کے ساتھ باہمی شراکت، رابطہ سازی اور ان کی باہمی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ ان کے نام ضمیمہ 5.1 میں فہرست کی شکل میں درج ہیں۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی بنیادی طور پر اور اس کے ساتھ ایل پی پی (لودھراں پائلٹ پروجیکٹ) دونوں اس کے ذمہ دار ہوں گے کہ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کی نگرانی کریں اور مالی شفافیت کا خیال رکھیں اور اس بات کی یقین دہانی کرے کہ پروجیکٹ اپنے وقت پر مکمل ہو۔

دستخط:

یوسی ڈی ایم سی صدر ____

یوسی ڈی ایم سی جنرل سیکرٹری ____

گواہان (این جی او اور سی ایس او) ____

UKaid
from the British people

LPP
LODHRAN PILOT PROJECT

CONCERN
worldwide